افکارِ قرآن

تدوین وتالیف : یاسر مشتاق

حوالہ : گلدستہ قرآن

کمپوزر : مرزا عمران اشرف سمندری

پیش لفظ

الحمد اللہ، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں اپنے دوست نعمان کا بشکریہ اور تعاون کے ساتھ کچھ نہایت مفید معلومات جمع کرنے میں کامیاب رہاہوں۔ رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے دوران وہ روزانہ ایک پیرا کا خلاصہ شئیر کرتا تھااور اس پیرا سے متعلق واقعات کے خلاصہ اور اس پیرا سے متعلق تفصیلات سے مجھے روشن کرتا تھا۔ کوئی شک نہیں کہ یہ بہت مفید معلومات ہیں۔ جس نے مجھ جیسے طالب علم کو قرآن مجید کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے میں مدد فراہم کی۔

دوستوں اور کنبہ والوں کو معلومات کا اشتراک کریں۔ مجھے دوستوں کی طرف سے زبردست اور مثبت جواب ملا۔ وہ بھی، پارا کے خلاصے کی طرح اور ان کی رائے بھی اس قدر مثبت تھی کہ انہوں نے مجھ سے باقی تفصیلات بھی شئیر کرنے کی درخواست کی۔ جیسا کہ میں نے بتایا کہ یہ کس طرح کی ایپ کے ذریعہ پیغام تھااور معلومات اکٹھا کرنے کے لئے ۳۰دن کی کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے جیسے ہم خیال لوگوں کو بانٹ سکتے ہو اس سے مجھے ایک خیال ملا ہے کہ کیوں نہ ایک سمری تیار کریں اور دوستوں کے ساتھ بانٹیں۔

ایک دستاویز میں تمام تیس پاروں کو مرتب کرنے کے مقصد کو حاصل کرنا۔ میں کوششیں شروع کیں۔ میرے لئے پہلا چیلنج اردو معلومات کا مسودہ تیار کرنا اور ان کا انتظام کرنا تھا۔ میں اردو ٹائپنگ سے واقف نہیں تھااور نہ ہی اس کا کوئی تجربہ تھا۔ جہاں مرضی ہے وہاں ایک راستہ ہے! میں نے نیٹ پر کچھ چیزوں کی تحقیق کی اور کچھ ایسی ویب سائٹ اور سافٹ ویئر ملا جس نے انگریزی کو اردو میں تبدیل کیااور اس کا ترجمہ کیا۔ میں نے یہ کام ۲ رمضان کی شب کو اس کام کو مکمل کرنے کے لئے کامیابی کی دعا کے ساتھ شروع کیا۔ الحمد اللہ، میں آپ کے ساتھ معلومات شئیر کرنے میں واقعی خوش ہوں۔ میری دعا ہے کہ یہ معلومات قرآن پاک سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے ہماری زندگی میں حکمت اور آسانی پیدا کرے۔

میں نے خود قرآن مجید کی مستقل تلاوت کرتے ہوئے زندگی میں ابدی سکون حاصل کیا ہے۔

جب آپ اپنے پیاروں کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں

براہِ کرم میرے مرحوم والد مشتاق احمد اور آباؤاجداد کو یاد رکھیں

نیک تمنائیں

یاسر مشتاق

نعمان اور دوستوں کا شکریہ

پہلا پارہ☆الم☆مختصر تعارف

اس پارے میں پانچ باتیں ہیں

۱۔اقسام انسان

۲۔اعجاز قرآن

۳۔قصہ تخلیق حضرت آدم علیہ السلام

۴۔احوال بنی اسرائیل

۵۔قصہ حضرت ابراہیم علیہ السلام

۱۔اقسام انسان

اقسام انسان تین ہیں۔مومنین، منافقین اور کافرین

مومنین کی پانچ صفات مذکور ہیں

۱۔ایمان بالغیب

۲۔اقامت الصلوۃ

۳۔انفاق

۴۔ایمان بالکتب

۵۔یقین بالآخرۃ

منافقین کی کئی خصلتیں مذکور ہیں: جھوٹ، دھوکا، عدم شعور، قلبی بیماریاں، سفاہت، احکام الٰہی کا استہزاء، فتنہ وفساد، جیہلات ،ضلالت، تذبذب اور کفار کے بارے میں بتایا کہ ان کے دلوں اور کانوں پر مہر اور آنکھوں پر پردہ ہے۔

۲۔اعجاز قرآن

جن سورتوں میں قرآن کی عظمت بیان ہوئی ان کے شروع میں حروف مقطعات ہیں یہ بتانے کے لئے کہ انہی حروف سے تمہارا کلام بھی بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا بھی، مگر تم لوگ اللہ تعالیٰ کے کلام جیسا کلام بنانے سے عاجز ہو۔

۳۔قصہ حضرت آدم علیہ السلام

اللہ تعالیٰ کا آدم علیہ السلام کو خلیفہ بنانا، فرشتوں کا انسان کو فسادی کہنا، اللہ تعالیٰ کا آدم علیہ السلام کو علم دینا، فرشتوں کا اقرار عدم علم کرنا، فرشتوں سے آدم علیہ السلام کو سجدہ کروانا، شیطان کا انکار کرنا پھر مردود ہو جانا، جنت میں آدم و حواہ علیہ السلام کو شیطان کا بہکانا اور پھر انسان کو خلافت ارض عطا ہونا۔

۴۔ احوال بنی اسرائیل

ان کا کفران نعمت اور اللہ تعالیٰ کا ان پر لعنت نازل کرنا

قصہ حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے کے ساتھ مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر کرنا اور پھر اللہ تعالیٰ سے اسے قبول کروانا اور پھر توبہ استغفار کرنا۔

☆دوسرا پارہ☆سیقول☆مختصر تعارف

اس بارے میں چار باتیں ہیں

۱۔ تحویل قبلہ

۲۔ آیت بر اور ابواب بر

۳۔ قصہ طاعون

۴۔ قصہ طالوت

۱۔ تحویل کعبہ

ہجرت مدینہ کے بعد سولہ یا سترہ ماہ تک بیت المقدس قبلہ رہا۔ آپ ﷺ کی چاہت تھی کہ خانہ کعبہ قبلہ ہو، اللہ تعالیٰ نے آرزو پوری کی اور قبلہ تبدیل ہو گیا۔

۲۔ آیت بر اور بواب بر

لَیس البر ان تولو وجوھکم۔۔(البقرۃ) یہ آیت بر کہلاتی ہے، اس میں تمام احکامات عقائد ،عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق اجمالی طور پر مذکور ہیں، آگے ابواب البر میں تفصیلی طور پر ہیں۔

۱۔ صفامروہ کی سعی

۲۔ مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور جو غیر اللہ تعالیٰ کے نام ذبح ہوں کی حرمت

۳۔ قصاص

۴۔ وصیت

۵۔ روزے

٦۔ اعتکاف

۷۔ حرام کمائی

۸۔ قمری تاریخ

۹۔ جہاد

۱۰۔ حج

۱۱۔ انفاق فی سبیل اللہ تعالیٰ

۱۲۔ ہجرت

۱۳۔ شراب اور جوا

۱۴۔ مشرکین سے نکاح

۱۵۔ حیض میں جماع

۱٦۔ ایلاء

۱۷۔ طلاق

۱۸۔ عدت

۱۹۔ رضاعت

۲۰۔ مہر

۲۱۔ حلالہ

۲۲۔ معتدہ سے پیغام نکاح

۳۔ قصہ طاعون

کچھ لوگوں پر طاعون کی بیماری آئی وہ موت کے خود سے دوسرے شہر چلے گئے اللہ تعالیٰ نے (دو فرشتوں کو بھیج کر) انہیں موت دی (تا کہ انسانوں کو پتا چل جائے کہ کوئی موت سے بھاگ نہیں سکتا) کچھ عرصے بعد اللہ نے (ایک نبی کے دعا مانگنے پر) انہیں دوبارہ زندگی دے دی۔

۴۔ قصہ طالوت

طالوت کے لشکر نے جالوت کے لشکر کو باوجود کم ہونے کے اللہ تعالیٰ کے حکم سے شکست

تیسرا پارہ☆تلک الرسول☆مختصر تعارف

اس پارے میں دو حصے ہیں

۱۔بقیہ سورۂ بقرۃ

۲۔ابتدائے سورۂ آل عمران

۱۔بقیہ سورۂ بقرۃ

سورۂ بقرۃ کے بقیہ حصے میں تین باتیں ہیں

۱۔ دو بڑی آیتیں

۲۔ دو نبیوں کا ذکر

۳۔ صدقہ اور سود

۱۔ دو بڑی آیتیں

ایک "آیت الکرسی" ہے جو فضیلت میں سب سے بڑی ہے، اس میں سترہ مرتبہ اللہ تعالیٰ کا ذکر آیا ہے۔ دوسری "آیت مداینہ" ہے جو مقدار میں سب سے بڑی ہے اس میں تجارت اور قرض مذکور ہے۔

۲۔ دو نبیوں کا ذکر

ایک حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نمرود سے مباحثہ اور احیائے موتیٰ کے مشاہدے کی دعاء۔

دوسرے عزیز علیہ السلام جنھیں اللہ تعالیٰ نے سو سال تک موت دے کر پھر زندہ کیا۔

۳۔ صدقہ اور سود

بظاہر صدقے سے مال کم ہوتا ہے اور سود سے بڑھتا ہے مگر درحقیقت صدقے سے بڑھتا ہے اور سود سے گھٹتا ہے۔

سورۂ البقرۃ کی آخری دو آیات کی بہت فضیلت ہے اور یہ معراج کے موقع پر عطا کی گئیں۔

۲۔ ابتدائے سورۂ آل عمران

سورۂ آل عمران کا جو ابتدائی حصہ اس پارے میں ہے اس میں چار باتیں ہیں

۱۔ سورۂ بقرۃ سے مناسبت

۲۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے چار قصے

۳۔ اہل کتاب سے مناظرہ، مباہلہ اور مفاہمت

۴۔ انبیائے سابقین سے عہد

۱۔ سورۂ بقرۃ سے مناسبت

مناسبت یہ ہے کہ دونوں سورتوں میں قرآن کی حقانیت اور اہل کتاب سے خطاب ہے سورۂ البقرۃ اکثر خطاب یہود سے ہے جبکہ آل عمران میں اکثر روئے سخن نصاری کی طرف ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے چار قصے

پہلا قصہ جنگ بدر کا ہے، تین سو تیرہ نے ایک ہزار کو شکست دے دی۔

دوسرا قصہ حضرت مریم علیہ السلام کے پاس بے موسم پھل پائے جانے کا ہے۔

تیسرا قصہ حضرت زکریا علیہ السلام کو بڑھاپے میں اولاد عطا ہونے کا ہے۔

چوتھا قصہ حضرت عیسی علیہ السلام کا بغیر باپ کے پیدا ہونے، بچپن میں بولنے اور زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کا ہے۔

۳۔ مناظرہ، مباہلہ اور مفاہمہ

اہل کتاب سے مناظرہ ہوا، پھر مباہلہ ہوا کہ تم اپنے اہل وعیال کو لاؤ، میں اپنے اہل وعیال کو لاتا ہوں، پھر مل کو خشوع سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں کہ ہم میں سے جو جھوٹا ہے اس پر خدا کی لعنت ہو، وہ تیار نہ ہوئے تو پھر مفاہمہ ہوا، یعنی ایسی بات کی دعوت دی گئی جو سب کو تسلیم ہو اور وہ ہے کلمہ لا الہ الا اللہ۔

۴۔ انبیائے سابقین سے عہد

انبیائے سابقین سے عہد لیا گیا کہ جب آخری نبی آئے تو تم اس کی بات مانو گے اس پر ایمان لاؤ گے ارو اگر تمہارے بعد آئے تو تمہاری امتیں اس پر ایمان لائیں۔

چوتھا پارہ ☆ لن تنالوا ☆ مختصر تعارف

اس پارے میں دو حصے ہیں

۱۔ بقیہ سورۃ آل عمران

۲۔ ابتدائے سورۃ نساء

سورۃ آل عمران کے بقیہ حصے میں پانچ باتیں ہیں (پہلا حصہ)

۱۔ خانہ کعبہ کے فضائل

۲۔ باہمی جوڑ

۳۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

۴۔ تین غزوے

۵۔ کامیابی کے چار اصول

۱۔ خانہ کعبہ کے فضائل

یہ سب سے پہلی عبادت گاہ ہے اور اس میں واضح نشانیاں ہیں جیسے مقام ابرہیم، جو حرم میں داخل ہو جائے اسے امن حاصل ہو جاتا ہے۔

۲۔ باہمی جوڑ

اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامو۔

۳۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

یہ بہترین امت ہے کہ لوگوں کی نفع رسائی کے لئے نکالے گئی ہے بھلائی کا حکم کرتی ہے، برائی سے روکتی ہے اور اللہ پر ایمان رکھتی ہے۔

۴۔ تین غزوے

۱۔ غزوہ بدر

۲۔ غزوہ احد

۳۔ غزوہ حمراء الاسد

۵۔ کامیابی کے چار اصول

۱۔ صبر

۲۔ مصابرہ

۳۔ مرابطہ

۴۔ تقویٰ

سورۃ نساء کا جو ابتدائی حصہ س پارے میں ہے اس میں چار باتیں ہیں (دوسرا حصہ)

۱۔ یتیموں کا حق: (ان کو ان کا مال حوالے کر دیا جائے)

۲۔ تعدد ازواج: (ایک مرد بیک وقت چار نکاح کر سکتے ہیں (بشرط ادائیگی حقوق)

۳۔ میراث: (اولاد، ماں باپ، بیوی، کلالہ کے حصے بیان ہوئے اس قید کے ساتھ کہ پہلی وصیت ادا کر دی جائے)

۴۔ محرم عورتیں: (مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، رضاعی مائیں، رضاعی بہنیں، ساس، سوتیلی بیٹیاں، بہوئیں)

پانچواں پارہ ☆ والمحصنٰت ☆ مختصر تعارف

اس بارے میں آٹھ باتیں ہیں

۱۔ خانہ داری کی تدابیر

۲۔ عدل اور احسان

۳۔ جہاد کی ترغیب

۴۔ منافقین کی مذمت

۵۔ قتل کی سزائیں

۶۔ ہجرت اور صلاۃ الخوف

۷۔ ایک قصہ

۸۔ سیدھے راستے پر چلنے کی ترغیب

۱۔ خانہ داری کی تدابیر

پہلی ہدایت تو یہ دی گئی کہ مرد سربراہ ہے عورت کا پھر نافرمان بیوی سے متعلق مرد کو تین تدبیریں بتائی گئیں: ایک یہ کہ اس کو وعظ و نصیحت کرے، نہ مانے تو بستر الگ کر دے، اگر پھر بھی نہ مانے تو انتہائی اقدام کے طور پر حد میں رہتے ہوئے اس کی پٹائی بھی کر سکتا ہے۔

۲۔ عدل و احسان

عدل و احسان کا حکم دیا گیا تاکہ اجتماعی زندگی بھی درست ہو جائے۔

۳۔ جہاد کی ترغیب

جہاد کی ترغیب دی کہ موت سے نہ ڈرو وہ تو گھر بیٹھے بھی آسکتی ہے، نہ جہاد میں نکلنا موت کو یقینی بنتا ہے، نہ گھر میں رہنا زندگی کے تحفظ کی ضمانت ہے۔

۴۔ منافقین کی مذمت

منافقین کی مذمت کر کے مسلمانوں کو ان سے چوکنا کیا ہے کہ خبردار! یہ لوگ تمہیں بھی اپنی طرح کافر بنانا چاہتے ہیں۔

۵۔ قتل کی سزائیں

قتل کی سزائیں بیان کرتے ہوئے بڑا سخت لہجہ استعمال ہوا کہ مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرنے والا ہمیشہ ہمیشہ جہنم چلا جائے گا، مراد اسے جائز سمجھ کر قتل کرنے والا ہے۔

٦۔ ہجرت اور صلاۃ الخوف

جہاد کی ترغیب دی تھی اس لیں ہجرت بھی کرنی پڑتی ہے اور جہاد اور ہجرت میں نماز بڑھتے وقت دشمن کا خوف ہو تا ہے، اس لئے صلاۃ الخوف بیان ہوئی۔

۷۔ ایک قصہ

ایک شخص جو بظاہر مسلمان مگر در حقیقت منافق تھا اس نے چوری کی اور الزام ایک یہودی پر لگا دیا، نبی علیہ السلام تک یہ واقعہ پہنچا، آپ ﷺ یہودی کے خلاف فیصلہ دینے ہی والے تھے کہ آیت نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے بتادیا کہ چور وہ مسلمان نما منافق ہے، چنانچہ وہ چور مکہ بھاگا اور کھلا کافر بن گیا۔

۸۔ سیدھے راستے پر چلنے کی ترغیب

شیطان کی اطاعت سے بچو، وہ گمراہ کن ہے، ابو الانبیاء ابراہیم علیہ السلام کی اتباع کرو، عورتوں کے حقوق ادا کرو، منافقین کے لئے سخت عذاب ہے۔

چھٹا پارہ ☆ لایحب اللہ ☆ مختصر تعارف

اس پارے میں دو حصے ہیں

۱۔ سورۃ نساء کا بقیہ حصہ

۲۔ سورۃ مائدہ کا ابتدائی حصہ

سورۃ نساء کے بقیہ حصے میں تین باتیں ہیں (پہلا حصہ)

۱۔ یہود کی مذمت

۲۔ نصاریٰ کی مذمت

۳۔ میراث

ا۔ یہود کی مذمت

انہوں نے حضرت عیسی علیہ السلام کو قتل کرنے کی کوشش کی، مگر اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حفاظت فرمائی۔

۲۔ نصاریٰ کی مذمت

یہ لوگ عیسیٰ علیہ لسلام کے بارے میں غلو کا شکار کر عقیدہ تثلث کے حامل ہو گئے۔

۳۔ میراث

عیی اور علاتی بہنوں کے حصے مذکور ہوئے کہ ایک بیٹی کو نصف، ایک سے زیادہ کو دو ثلث اور اگر بھائی بھی ہو تو لڑکے کو لڑکی سے دوگنا ملے گا۔

سورۃ مائدہ کا جو ابتدائی حصہ اس بارے میں ہے اس میں پانچ باتیں ہیں (دوسرا حصہ)

ا۔ اوفوا بالعقود (ہر جائز عہد اور عقد جو تمہارے اور رب کے درمیان ہو یا تمہارے اور انسانوں کے درمیان ہو اسے پورا کرو)۔

۲۔ حرام چیزیں (بہنے وال خون، خنزیر کا گوشت اور جسے غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا)

۳۔ طہارت (وضو، تیمم اور غسل کے مسائل)

۴۔ ہابیل اور قابیل کا ﷺ صہ (قابیل نے ہابیل کو قتل کر دیا تھا، قتل اور چوری کے احکامات)

۵۔ یہود و نصاریٰ کی مذمت (یہ لوگ خود کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا کہتے ہیں، حالانکہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب بھی آتا ہے، نبی علیہ السلام کو انکی طرف سے جو سرکشیاں ہوئی ہیں ان پر تسلی دی گئی، مسلمانوں کو ان سے دوستی کرنے سے منع فرمایا گیا اور حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبانی ان پر لعنت خداوندی مذکور ہوئی۔ آخر میں بتایا کہ یہ تمہارے خطرناک دشمن ہیں۔

ساتواں پارہ ☆ اذا سمعو ☆ مختصر تعارف

اس پارے میں دو حصے ہیں

ا۔ سورۂ مائدہ کا بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ انعام کا ابتدائی حصہ

سورۂ مائدہ کے بقیہ حصہ میں تین باتیں ہیں (پہلا حصہ)

ا۔ حبشہ کے نصاریٰ کی تعریف

۲۔ حلال وحرام کے چند مسائل

۳۔ قیامت اور تذکرۂ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۱۔ حبشہ کے نصاریٰ کی تعریف

جب ان کے سمنے قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے تو اسے سن کر ان کی آں کھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہیں۔

۲۔ حلال وحرام کے چند مسائل

ہر چیز خود سے حلال یا حرام نہ بناؤ، لغو قسم پر مواخذہ نہیں، البتہ یمین غموس پر کفارہ ہے، یعنی دس مسکینوں کو دو وقت کا کھانا کھلانا یا انہیں پہننے کے لئے کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور ان تینوں کے نہ کرسکنے کی صورت میں تین دن روزے رکھنا، شراب، جوا، بت اور پانسہ حرام ہیں، حالت احرام میں محرم تری کا شکار کرسکتا ہے، خشکی کا نہیں۔ حرم میں داخل ہونے والے کے لئے امن ہے۔ چار قسم کے جانور مشرکین نے حرام کر رکھے تھے بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام۔

۳۔ قیامت اور تذکرۂ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

قیامت کے دن حضرات انبیائے کرام سے پوچھا جائے گا کہ جب تم نے ہمارا پیغام پہنچایا تو تمہیں کیا جواب دیا گیا؟ اسی سوال وجواب کے تناظر میں حضرت عیسی علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ اپنے احسانات گنوائیں گے، ان احسانات میں مائدہ والا قصہ بھی ہے کہ حواریوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ للہ تعالیٰ سے کہو ہم پر ایسا دستر خوان اتارے جس میں کھانے پینے کی آسمانی نعمتیں ہوں، چنانچہ دستر خوان اتارا گیا، ان احسانات کو گنوا کو اللہ تعالیٰ پوچھیں گے کہ اے عیسیٰ! کیا تم نے ان سے کہا تھا کہ تجھے اور تیری ماں کو معبود مانیں تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام عرض کریں گے تو پاک ہے، میں نے تو ان سے تیری عبادت کا کہا تھا الی آخرہ۔

سورۂ انعام کا جو ابتدائی حصہ اس پارے میں ہے اس میں تین باتیں ہیں (دوسرا حصہ)

۱۔ توحید

۲۔ رسالت

۳۔ قیامت

۱۔ توحید

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور عظمت وکبریائی خوب بیان ہوئی ہے۔

۲۔ رسالت

نبی علیہ السلام کی تسلی کے لئے اللہ تعالیٰ نے اٹھارہ انبیائے کرام کا تذکرہ فرمایا ہے۔

(۱) حضرت ابراہیم علیہ السلام

(۲) حضرت اسحاق علیہ السلام

(۳) حضرت یعقوب علیہ السلام

(۴) حضرت نوح علیہ السلام

(۵) حضرت داؤد علیہ السلام

(۶) حضرت سلیمان علیہ السلام

(۷) حضرت ایوب علیہ السلام

(۸) حضرت یوسف علیہ السلام

(۹) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۱۰) حضرت ہارون علیہ السلام

(۱۱) حضرت زکریا علیہ السلام

(۱۲) حضرت یحیٰ علیہ السلام

(۱۳) حضرت عیسی علیہ السلام

(۱۴) حضرت الیاس علیہ السلام

(۱۵) حضرت اسماعیل علیہ السلام

(۱۶) حضرت یسع علیہ السلام

(۱۷) حضرت یونس علیہ السلام

(۱۸) حضرت لوط علیہ السلام

۳۔ قیامت

قیامت کے روز اللہ تمام انسانوں کو جمع کرے گا (آیت ۱۲)

روز قیمت کسی انسان سے عذاب کا ٹلنا اس پر اللہ کی بڑی مہربانی ہو گی (آیت ۱۷)

روز قیامت مشرکین سے مطالبہ کیا جائے گا کہ کہاں ہی تمہارے شر کاء (آیت ۲۲)

اس روز جہنمی تمنا کریں گے کہ کاش! انہیں دنیا میں لوٹا دیا جائے تا کہ وہ اللہ رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں اور ایمان والے بن جائیں (آیت ۲۸)

دنیا کی زندگی تو کھیل اور مشغلہ ہے، آخرت کی زندگی بدرجہا بہتر ہے (آیت ۳۲)

آٹھواں پارہ ☆ ولو اننا ☆ مختصر تعارف

اس پارے میں دو حصے ہیں

۱۔ سورۂ انعام کا بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ اعراف کا ابتدائی حصہ

(پہلا حصہ) سورۂ انعام کے بقیہ حصے میں چار باتیں

۱۔ تسلی رسول

۲۔ مشرکین کی چار حماقتیں

۳۔ اللہ تعالیٰ کی دو نعمتیں

۴۔ دس وصیتیں

۱۔ تسلی رسول

اس سورت میں رسول اکرم ﷺ کو تسلی ہے کہ یہ لوگ ضدی ہیں معجزات کا بے جا مطالبہ کرتے رہتے ہیں اگر مردے بھی ان سے باتیں کریں تو یہ پھر بھی ایمان نہ لائیں گے۔ قرآن کا معجزہ ایمان لانے کے لئے کافی ہے۔

۲۔ مشرکین کی چار حماقتیں

یہ لوگ چوپایوں میں اللہ تعالیٰ کا حصہ اور شرکاء کا حصہ الگ الگ کر دیتے، شرکاء کے حصے کو اللہ تعالیٰ کے حصے میں غلط نہ ہونے دیتے لیکن اگر اللہ تعالیٰ کا حصہ شرکاء کے حصے میں مل جاتا تو اسے برا نہ سمجھتے۔ (آیت:۱۳۵)

فقر یا عار کے خوف سے بیٹیوں کو قتل کر دیتے (آیت:۱۳۹)

چوپایوں کی تین قسمیں کر رکھی تھیں: ایک جو ان کے پیشواؤں کے لئے مخصوص، دوسرے وہ جن پر سوار ہونا ممنوع ہے، تیسرے وہ جنہیں غیر اللہ کے نام سے ذبح کرتے تھے۔ (آیت:۱۳۸)

چوپائے کے بچے کو عورتوں پر حرام سمجھتے اور اگر وہ بچہ مردہ ہوتا تو عورت اور مرد دونوں کے لئے حلال سمجھتے (آیت:۱۳۹)

۳۔ اللہ تعالیٰ کی دو نعمتیں ہیں (۱) کھیتیاں (۲) چوپائے

۴۔ دس وصیتیں

۱۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے (آیت:۱۵۱)

۲۔ ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے (آیت:۱۵۱)

۳۔ اولاد کو قتل نہ کیا جائے (آیت:۱۵۱)

۴۔ برائیوں سے اجتناب کیا جائے (آیت:۱۵۱)

۵۔ ناحق قتل نہ کیا جائے (آیت:۱۵۱)

۶۔ یتیموں کا مال نہ کھایا جائے (آیت: ۱۵۲)

۷۔ ناپ تول پورا کیا جائے (آیت:۱۵۲)

۸۔ بات کرتے وقت انصاف کو مد نظر رکھا جائے (آیت: ۱۵۲)

۹۔ اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کیا جائے (آیت:۱۵۲)

۱۰۔ صراط مستقیم کی ہی اتباع کی جائے (آیت:۱۵۳)

(دوسرا حصہ) سورۂ اعراف کو جو ابتدائی حصہ اس بارے میں ہے اس میں پانچ باتیں ہیں

۱۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

۲۔ چار ندائیں

۳۔ جنتی اور جہنمیوں کا مکالمہ

۴۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل

۵۔ پانچ قوموں کے قصے

۱۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

۱۔ قرآن کریم ۲۔ تمکین فی الارض ۳۔ انسانوں کی تخلیق ۴۔ انسان کو مسجود ملائکہ بنایا

۲۔ چار ندائیں

صرف اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو چار مرتبہ یابنی آدم کہہ کر پکارا ہے۔ پہلی تین نداؤں میں لباس ذکر ہے، اس کے ضمن میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین پر رد کر دیا کہ تمہیں ننگے ہو کر طواف کرنے کو اللہ تعالیٰ نے نہیں کہا جیسا کہ ان کا دعویٰ تھا۔ چوتھی ندا میں اللہ تعالیٰ نے اتباع رسول کی ترغیب دی ہے۔

۴۔ جنتیوں اور جہنمیوں کا مکالمہ

جنتی کہیں گے: "کیا تمہیں اللہ تعالیٰ کے وعدوں کا یقین آ گیا؟"، جہنمی اقرار کریں گے، جہنمی کھانا پینا مانگیں گے، مگر جنتی ان سے کہیں گے: "اللہ تعالیٰ نے کافروں پر اپنی نعمتیں حرام کر دی ہیں"

۵۔ پانچ قوموں کے قصے

(۱) قوم نوح

(۲) قوم عاد

(۳) قوم ثمود

(۴) قوم لوط

(۵) قوم شعیب

ان قصوں کی حکمتیں:

(۱) تسلی رسول

(۲) اچھوں اور بروں کے انجام بتانا

(۳) اللہ تعالیٰ کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں

(۴) رسالت کی دلیل کہ امی ہونے کے باوجود پچھلی قوموں کے قصے بتا رہے ہیں

(۵) انسانوں کے لئے عبرت ونصیحت

نواں پارہ ☆ قال الملاء ☆ مختصر تعارف

اس پارے میں دو حصے ہیں

۱۔ سورۂ اعراف کا بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ انفال کا ابتدائی حصہ

۱۔ سورۂ اعراف کے بقیہ حصہ میں چھ باتیں یہ ہیں

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی قصہ

۲۔ عہد الست کا ذکر

۳۔ بلعم بن باعوراء کا قصہ

۴۔ تمام کفار چوپائے کی طرح ہیں

۵۔ قیامت کا علم کسی کو نہیں

۶۔ قرآن کی عظمت

بلعم بن باعوراء کا قصہ

فتح مصر کے بعد جب بنی اسرائیل کو قوم جبارین سے جہاد کرنے کا حکم ملا تو جبارین ڈر گئے اور بلعم بن باعوراء کے پاس آئے کہ کچھ کرو، بلعم کے پاس اسم اعظم تھا، اس نے پہلے تو اس کی مدد سے منع کیا، مگر جب انہوں نے رشوت دی تو یہ بہک گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کے خلاف بد دعائیہ کلمات کہنے شروع کیئے، مگر اللہ تعالی کی قدرت کہ وہ کلمات خود اس کے اور قوم جبازین کے خلاف نکلے، اللہ تعالیٰ نے اس کی زبان نکال کر اس کو کتے کی طرح کر دیا۔

۲۔ سورۂ انفال کا جو ابتدائی حصہ اس پارے میں ہے اس میں تین باتیں ہیں

۱۔ غزوہ بدر اور مال غنیمت کا حکم

۲۔ مومنین کی پانچ صفات

۳۔ چھ بار مومنین سے خطاب

مومنین کی پانچ صفات یہ ہیں

(۱) خشیت

(۲) تلاوت

(۳) توکل

(۴) نماز

(۵) سخاوت

چھ بار مومنین سے خطاب

(۱) اے ایمان والو! میدان جنگ میں کفار کے مقابلے سے پیٹھ نہ پھیرنا (آیت ۱۳)

(۲) اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو (آیت ۲۰)

(۳) اے ایمان والو! اللہ اور رسول جب کسی کام کے لئے بلائیں تو ان کا حکم قبول کرو (آیت ۲۳)

(۴) اے ایمان والو! نہ اللہ اور رسول سے خیانت کرو نہ اپنی امانتوں میں (آیت ۲۸)

(۵) اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں ممتاز کر دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا (آیت ۲۹)

(٦) اے ایمان والو! دشمن سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو یاد کرو (آیت ۴۵)

دسواں پارہ☆واعلمو☆مختصر تعارف

اس پارے میں دو حصے ہیں

۱۔ سورۂ انفال کا بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ توبہ کا بقیہ حصہ

(۱) سورۂ انفال کا بقیہ حصے میں پانچ باتیں یہ ہیں

(۱) مال غنیمت کا حکم

(۲) غزوہ بدر کے حالات

(۳) اللہ تعالیٰ کی نصرت کے چار اسباب

(۴) جنگ سے متعلق ہدایات

(۵) ہجرت اور نصرے کے فضائل

(۱) مال غنیمت کا حکم

مال غنیمت کا حکم یہ بیان ہوا کہ خمس نبی علیہ السلام آپ کے اقرباء یتیموں مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے اور باقی چار حصے مجاہدین کے لئے ہیں۔

(۲) غزوہ بدر کے حالات

۱۔ کفار مسلمانوں کو اور مسلمان کفار کو تعداد میں کم سمجھے اور ایسا اس لئے ہوا کہ اس جنگ کا ہونا اللہ کے ہاں طے ہو چکا تھا۔

۲۔ شیطان مشرکین کے سامنے ان کے اعمال کو مزین کر کے پیش کر تا رہا دوسری طرف مسلمانوں کی مدد کے لے ئ آسمان سے فرشتے نازل ہوئے۔

۳۔ قریش غزوۂ بدر میں ذلیل وخوار ہوئے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت کے چار اسباب

(۱) میدان جنگ میں ثابت قدمی (۲) اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے (۳) اختلاف اور لڑائی سے بچ کر رہنا (۴) مقابلے میں ناموافق امور پر صبر

۴۔جنگ سے متعلق ہدایات

(۱) دشمنوں سے مقابلے کے لئے مادی، عسکری اور روحانی تینوں اعتبار سے تیاری مکمل رکھیں

(۲) اگر کافر صلح کی طرف مائل ہوں تو صلح کر لو۔

۵۔ہجرت اور نصرت کے فضائل

(۱) مہاجرین وانصادر سچے مومنین ہیں (۲) گناہوں کی مغفرت (۳) رزق کریم کا وعدہ

۲۔ سورۂ توبہ اک جو ابتدائی حصہ ہے اس میں دو باتیں یہ ہیں

(۱) مشرکین اور اہل کتاب کے ساتھ جہاد، مشرکین سے جو معاہدے ہوئے ان سے براءت کا اعلان ہے، مشرکین کو حج بیت اللہ تعالیٰ سے منع کر دیا گیا، اہل کتاب کے ساتھ قتال کی اجازت دے دی گئی۔

(۲) مسلمانوں اور منافقوں کے درمیان امتیاز، منافقوں اور مسلمانوں میں امتیاز کرنے والی بنیادی چیز غزوہ تبوک بنی، رومیوں کے ساتھ مقابلہ جو وقت کے سپر پاور تھے اور شدید گرمی اور فقر وفاقہ کے موقع پر پھل پکے ہوئے تھے مسلمان سوائے چند کے سب چلے گئے، جبکہ منافقین نے بہانے تراشنے شروع کر دیئے، پارے کے آخر تک منافقین کی مذمت ہے یہاں تک فرمادیا کہ اے پیغمبر! آپ ان کے لئے ستر بار بھی استغفار کریں تو بھی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت نہیں کرے گا اور اگر ان میں کسی کا انتقال ہو جائے تو آپ اس کی نماز جنازہ بھی نہ پڑھئے گا پھر ان مسلموں کا بھی ذکر ہے جو کسی عذر کی وجہ سے اس غزوے میں نہ جا سکے۔

گیارہویں پارہ ☆یعتذرون☆ مختصر تعارف

اس پارے میں دو حصے ہیں

(۱) سورۂ توبہ کا بقیہ حصہ

(۲) سورۂ یونس مکمل

سورۂ توبہ کے بقیہ حصہ میں تین باتیں ہیں

۱۔ منافقین کی مذمت

۲۔ مومنین کی نوصفات

۳۔ غزوہ تبوک میں شرکت نہ کرنے والے تین مخلص صحابہ کا پہلے بائیکاٹ اور پھر معافی

۱۔منافقین کی مذمت

اللہ تعالیٰ نے غزوہ تبوک میں شریک نہ ہونے کے بارے میں منافقین کے جھوٹے غذر کی اپنے نبی ﷺ کو خبر دے دی۔ نیز منافقین نے مسلمانوں کو تنگ کرنے کے لئے ایک عمارت (مسجد ضرار) بنائی تھی اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو اس میں کھڑا ہونے سے منع فرمایا اور پھر نبی ﷺ کے حکم سے اس مسجد کو جلا دیا گیا،

۲۔ مومنین کی نو صفات (آیت ۱۱۲)

(۱) توبہ کرنے والے (۲) عبادت کرنے والے (۳) حمد کرنے والے (۴) روزہ رکھنے والے (۵) رکوع کرنے والے (۶) سجدہ کرنے والے (۷) نیک کاموں کا حکم کرنے والے (۸) بری باتوں سے منع کرنے والے (۹) اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے

۳۔ غزوۂ تبوک میں شرکت نہ کرنے والے تین مخلص صحابہ

(۱) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ (۲) حضرت بلال بن امیہ رضی اللہ عنہ (۳) حضرت مرارہ بن ربیع رضی اللہ عنہ

ان تینوں سے پچاس دن کا بائیکاٹ کیا گیا پھر ان کی توبہ کی قبولیت کا اعلان وحی کے ذریعے کیا گیا۔

سورۂ یونس کے بنیادی موضوعات میں قرآن کریم کی عظمت، اللہ کی کبریائی، قیامت کا اور یوم حشر کا واقع ہونا، ایمان والوں کے لئے خوشخبری اور حضرت نوح، حضرت موسیٰ، حضرت ہارون اور حضرت یونس علیہ السلام کے قصے مذکور ہیں۔

بارھواں پارہ ☆ ومامن دابتہ ☆ مختصر تعارف

اس پارے میں دو حصے ہیں

۱۔ سورۂ ہود مکمل

۲۔ سورۂ یوسف کا اول حصہ

(۱) سورۂ ہود میں چار باتیں یہ ہیں

۱۔ قرآن کریم کی عظمت

۲۔ توحید اور دلائل توحید

۳۔ رسالت اور اس کے اثبات کے لئے سات انبیائے کرام علیہ السلام کے واقعات

۴۔ قیامت کا تذکرہ

۱۔ قرآن کی عظمت

قرآن اپنی آیات، معانی اور مضامین کے اعتبار سے مستحکم کتاب ہے کہ اس کی تفصیل اور تشریح نے کی ہے وہ حکیم بھی ہے اور خبیر بھی ہے اس کا ہر حکم کسی نہ کسی حکمت پر ہے اور اسے انسان کے ماضی، حال، مستقبل، اس کی نفسیات، کمزوریوں اور ضروریات کا بخوبی علم ہے۔

منکرین قرآن کو چیلنج دیا گیا ہے کہ اگر واقعی قرآن انسانی کاوش ہے تو تم بھی اس جیسی سورتیں یہ بنا کر لے آؤ

۲۔ توحید اور دلائل توحید

ساری مخلوق کو رزق دینے والا اللہ ہی ہے، خواہ مخلوق انسان ہو یا جنات، چوپائے ہوں یا پرندے، پانی میں رہنے والی مچھلیاں ہوں یا کہ زمین پر رینگنے والے کیڑے مکوڑے، آسمان اور زمین کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔

۳۔ رسالت اور اس کے اثبات کے لئے سات انبیائے کرام علیہ السلام کے واقعات

(۱) حضرت نوح علیہ السلام۔۔ ان کی قوم ایمان نہیں لائی سوائے چند، انہوں نے اللہ کے حکم سے کشتی بنائی، ایمان والے محفوظ رہے باقی سب غرق ہو گئے۔

(۲) حضرت ہود علیہ السلام۔۔ ان کی قوم میں سے جو ایمان لائے وہ کامیاب ہوئے باقی سب پر (باد صرصر کی صورت میں) اللہ کا عذاب

(۳) حضرت صالح علیہ السلام۔۔ ان کی قوم کی فرمائش پر اللہ تعالیٰ نے پہاڑ سے اونٹنی نکالی، مگر قوم نے اسے مار ڈالا، ان پر بھی اللہ کا عذاب نازل ہوا۔

(۴) حضرت ابراہیم علیہ السلام۔۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی کو اللہ نے بڑھاپے کی حالت میں بیٹا اسحاق علیہ السلام عطا فرمایا پھر ان کے بیٹے یعقوب علیہ السلام ہوئے۔

(۵) حضرت لوط علیہ السلام۔۔ ان کی قوم کے لوگ بدکار تھے، کچھ فرشتے خوبصورت جوانوں کی شکل میں حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے، ان کی قوم کے بدکار لوگ بھی برائی کے لئے وہاں پہنچ گئے، حضرت لوط علیہ السلام نے انہیں سمجھایا مگر وہ نہ مانے ، ان پر اللہ کا عذاب آیا، اس بستی کو زمین سے اٹھا کر الٹا کر دیا اور ان پر پتھروں کا عذاب نازل کیا گیا۔

(۶) حضرت شعیب علیہ السلام۔۔ ان کی قوم کے لوگ ناپ تول میں کمی کرتے تھے، جنھوں نے نبی کی بات مانی بچ گئے نافرمانوں پر چیخ کا عذاب آیا۔

(۷) حضرت موسیٰ علیہ السلام۔۔ فرعون نے ان کی بات نہ مانی، اللہ نے اسے اور اس کے ماننے والوں کو ناکام کر دیا۔

ان واقعات میں حضور اکرم ﷺ اور مخلص ایمان کے لئے ہی تسلی، ثابت قدمی اور استقامت کا سبق ہے۔

۴۔ قیامت کا تذکرہ

روزِ قیامت انسانوں کی دو قسمیں ہوں گی (۱) بد بخت لوگ (۲) نیک بخت لوگ

(بد بختوں کے لئے ہولناک عذاب ہو گا جب تک اللہ چاہیں گے (حالت کفر پر مرنے والے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہیں گے)

نیک بختوں کے لئے اللہ نے جنت میں ہمیشہ ہمیشہ کی بے حساب نعمتیں رکھی ہیں۔

(۲) سورۂ یوسف میں قصہ حضرت یوسف علیہ السلام بالتفصیل ہے

تمہید:

تمام انبیائے کرام کے قصے قرآن میں مختلف جگہوں میں موجود ہیں، مگر حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ پورا کا پورا صرف اسی سورت میں موجود ہے، دوسری سورت میں اس کا نام تو آیا ہے مگر قصہ تھوڑا سا بھی کسی اور سورت میں مذکور نہیں ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ حضرت نبی ﷺ کی مبارک زندگی کے بہت زیادہ مشابہ ہے، آپ علیہ السلام کے بھی قریشی بھائیوں نے آپ سے حسد کیا، آپ کو مکہ چھوڑ کر جانا پڑا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کنویں میں رہے آپ علیہ السلام غار، ثور میں۔ وہ مصر گئے آپ مدینہ گئے۔ وہ وزیر بنے آپ پہلے اسلامی مملکت کے حاکم بنے۔ بعد میں بھائی ان کے شرمندہ ہو کر آئے، آپ کے سامنے بھی فتح مکہ کے موقع پر سب نے گردن جھکا لی۔ انہوں نے کہا: لاتثریب علیکم الیوم "(آج کے دن سے تم پر کچھ عتاب (وملامت) نہیں ہے) آپ علیہ السلام نے بھی فرمایا: "میں تم سے ہی کہتا ہوں جو میرے بھائی یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا"

قصہ حضرت یوسف علیہ السلام

حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے، حضرت یوسف علیہ السلام ان میں سے غیر معمولی طور پر حسین تھے، ان کی سیرت اور صورت دونوں کے حسن کی وجہ سے ان کے والد حضرے یعقوب علیہ السلام ان سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب میں دیکھا اور اپنے والد گرامی کو اپنا خواب سنایا کہ گیارہ ستارے اور چاند اور سورج مجھے سجدہ کر رہے ہیں ان کے والد نے انہیں منع فرمایا کہ اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو مت بتانا، باپ کی بیٹے سے اس محبت کی وجہ سے بھائی حسد میں مبتلا ہو گئے وہ اپنے والد کو تفریح کا کہہ کر حضرت یوسف علیہ السلام کو جنگل میں لے گئے اور آپ کو کنوئیں مین گرا دیا وہاں سے ایک قافلہ گزار، انہوں نے پانی نکالنے کے لئے ڈول ڈالا تو آپ اندر سے باہر آ گئے قافلے والوں نے مصر جا کر آپ کو بیچ دیا عزیز مصر نے خرید کر اپنے گھر رکھ لیا جوان ہوئے تو عزیز مصر کی بیوی آپ پر فریفتہ ہو گئی، اس کی برائی کی دعوت دی آپ نے اس دعوت کو ٹھکرا دیا ،عزیز مصر نے بدنامی سے بچنے کے لئے آپ کو جیل میں ڈلوا دیا، قید خانے میں بھی آپ نے دعوت توحید کا سلسلہ جاری رکھا، جس کی وجہ سے قیدی آپ کی عزت کرتے تھے بادشاہ وقت کے خواب کی صحیح تعبیر اور تدبیر بتانے کی وجہ سے آپ اس کی نظروں سے بچ

گئے اس نے آپ کو خزانے، تجارت اور مملکت کا خود مختار وزیر بنا دیا، مصر اور گرد و پیش میں قحط کی وجہ سے آپکے بھائی غلہ حاصل کرنے کے لئے مصر آئے، ایک دو ملاقاتوں کے بعد آپ نے انہیں بتایا کہ میں تمہارا بھائی یوسف ہوں، پھر آپ کے والدین بھی مصر آ گئے اور سب یہیں آ کر آباد ہو گئے۔

تیرھواں پارہ☆وما ابری☆مختصر تعارف

اس پارے میں تین حصے ہیں

ا۔ سورۂ یوسف کا بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ رعد مکمل

۳۔ سورۂ ابراہیم مکمل

ا۔ سورۂ یوسف کا بقیہ حصہ

اس کی تفصیل پچھلے پارے میں مذکور ہو چکی ہے۔ چند بنیادی سبق جو اس سورۂ سے ملتے ہیں وہ یہ ہیں

(۱) مصیبت کے بعد راحت ہے

(۲) حسد خوفناک بیماری ہے

(۳) اچھے اخلاق ہر جگہ کام آتے ہیں

(۴) پاکدامنی تمام بھلائیوں کا سرچشمہ ہے

(۵) نامحرم مرد اور خواتین کا تنہائی میں ملنے میں سخت احتیاط

(۶) ایمان کی برکت سے مصیبت آسان ہو جاتی ہے

(۷) معصیت پر مصیبت کو ترجیح دینی چاہیے

(۸) داعی جیل میں بھی دعوت دیتا ہے

(۹) تہمت سے بچنا چاہیے

(۱۰) جو حق پر تھا اس کی سب نے شہادت دی: اللہ تعالیٰ نے خود حضرت یوسف علیہ السلام نے، عزیز مصر کی بیوی نے، عورتوں نے، عزیز مصر کے کاندان کے ایک فرد نے۔

(۲) سورۂ رعد میں پانچ اہم باتیں ہی ہیں

ا۔ قرآن کی حقانیت

۲۔ توحید

۳۔ قیامت

۴۔ رسالت

۵۔ متقین کی آٹھ صفات اور بد بخت ظالموں کی تین علامات

۱۔ قرآن کی حقانیت

یہ نکتہ قابل غور ہے کہ جن سورتوں کا آغاز حروف مقطعات سے ہوتا ہے ان کی ابتدا ہی میں عمومی طور پر قرآن کریم کی بڑائی کا ذکر ہوتا ہے، ان مخالفین کو چیلنج کرنے کے لئے جو قرآن کریم کو معاذ اللہ انسانی کاوش قرار دیتے ہیں۔

۲۔ توحید

آسمانوں اور زمین، سورج اور چاند، رات اور دن، پہاڑوں اور نہروں، غلہ جات اور مختلف رنگوں، ذائقوں اور خوشبوؤں والے پھلوں کو پیدا کرنے والا وہی ہے اور موت اور زندگی، نفع اور نقصان اس اکیلے کے ہاتھ میں ہے اللہی نے انسانوں کی حفاظت کے لئے فرشتے مقرر کر رکھے ہیں۔

۳۔ قیامت

مشرکوں کو تو اس پر تعجب ہوتا ہے کہ مردہ ہڈیوں میں زندگی کیسے ڈالی جائے، جبکہ در حقیقت ان لوگوں کا تعجب سے یہ کہنا باعث تعجب ہے۔

۴۔ رسالت

ہر قوم کے لئے کوئی نہ کوئی رہنما اور پیغمبر بھیجا جاتا ہے

۵۔ متقین کی آٹھ صفات اور ظالم منکروں کی تین علامات

متقین کی آٹھ صفات: (۱) وفاداری (۲) صلہ رحمی (۳) خوف خدا (۴) آخرت (۵) صبر (٦) نماز کی پابندی (۷) صدقہ (۸) برائی کا بدلہ اچھائی سے

بد بخت ظالموں کی تین علامات: (۱) وعدہ خلافی (۲) قطع رحمی (۳) فساد فی الارض

۳۔ سورۂ ابراہیم میں پانچ باتیں یہ ہیں۔

۱۔ توحید

۲۔ رسالت

۳۔ قیامت

۴۔ چند اہم باتیں

۵۔ چھ دعائیں

۱۔ توحید

تمام آسمانوں اور زمینوں کو اللہ نے بنایا ہے، اسی نے آسمانوں سے پانی اتارا، پھر انسانوں کے لیے زمین سے قسم قسم کے پھل نکالے اور پانی کی سواریوں اور نہروں کو انسانوں کے تابع کر دیا اور سورج اور چاند اور رات اور دن کو انسانوں کے کام میں لگا دیا، غرض جو کچھ انسانوں نے مانگا اللہ نے عطا کیا، اس کی نعمتیں اتنی زیادہ ہیں کہ ان کی گنتی بھی انسان کے بس کی بات نہیں۔

۲۔ رسالت

اس کے ضمن میں کچھ باتیں یہ ہیں

۱۔ نبی ﷺ کی تسلی کے لیے بتایا گیا ہے کہ سابقہ انبیا کے ساتھ بھی ان کی قوموں نے اعراض و انکار اور عداوت و مخالفت کا یہی رویہ اختیار کیا تھا، جو آپ کی قوم اختیار کئے ہوئے ہے۔

۲۔ ہر نبی اپنی قوم کا ہم زبان ہوتا ہے

۳۔ قیامت

کافروں کے لئے جہنم اور مومنین کے لئے جنت کا وعدہ ہے۔

۴۔ چند اہم باتیں

۱۔ شکر سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے اور ناشکروں سے اللہ تعالیٰ کا سخت عذاب ہوتا ہے۔

۲۔ کافروں کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ تیز ہوا آئے اور سب اڑا لے۔

حق اور ایمان کا کلمہ پاکیزہ درخت کی مانند ہے، اس کی جڑیں بڑی مضبوط اور اس کا پھل بڑا اثر یں ہوتا ہے اور باطل اور ضلالت کا کلمہ ناپاک درخت کی مانند ہے، اس کے لئے قرار بھی نہیں ہوتا ہے اور وہ ہوتا بھی بے ثمر ہے۔

(۴) اللہ تعالیٰ ظالموں کے کرتوتوں سے بے خبر نہیں ہے۔

۵۔ چھ دعائیں

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنے رب سے چھ دعاؤں کا ذکر ہے

(۱) امن (۲) بت پرستی سے حفاظت (۳) اقامت صلوۃ (۴) دلوں کا میلان (۵) رزق (۶) مغفرت کی درخواست

چودھواں پارہ ☆ ربما ☆ مختصر تعارف

اس پارے میں دو حصے ہیں

۱۔ سورۂ حجر مکمل

۲۔ سورۂ نحل مکمل

(ا) سورۂ حجر میں چار باتیں یہ ہیں

(۱) کفار کی آرزو (آخرت میں جب کفار مسلمانوں کو مزے میں اور خود کو عذاب میں دیکھیں گے تو تمنا کریں گے کہ کاش وہ بھی مسلمان ہوتے)

(۲) قرآن مجید کی حفاظت (اللہ تعالیٰ نے قیامت تک قرآن کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے)

(۳) انسان کی تخلیق (انسان کی تخلیق فرشتوں کا مسجود بنایا، شیطان مردود ہوا، اس نے قیامت تک انسانوں کو گمراہ کرنے کی قسم کھالی)

تین قصے

پہلا قصہ:

حضرت ابرہیم علیہ السلام کو فرشتوں نے آکر بیٹے کی خوشخبری دی، اس وقت ان کی اہلیہ بوڑھی تھی بظاہر یہ ولادت کی عمر نہ تھی اس لئے آپ کو بیٹے کی خوش خبری سن کو خوشی بھی ہوئی اور تعجب بھی ہوا، فرشتوں نے کہا ہم آپ کو سچی خوشخبری سنا رہے ہیں آپ مایوس نہ ہوں، آپ نے فرمایا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا تو صرف گمراہوں کا کام ہے۔

دوسرا قصہ:

فرشتے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خوشخبری سنا کر حضرت لوط علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے درخواست کی کہ آپ اپنے گھر والوں کو ساتھ لے کر رات ہی کو اس بستی سے نکل جائیں، کیونکہ آپ کی بستی والے گناہوں کی سرکشی میں اتنے آگے نکل گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ناپاک وجود سے زمین کو پاک کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے، ان لوگوں کی جڑ صبح صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔

تیسرا قصہ:

اصحاب الحجر، ان سے مراد قوم ثمود ہے، یہ لوگ بھی ظلم وزیادتی کی راہ پر چل نکلے تھے اور بار بار سمجھانے کے باوجود بت پرستی کو چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہو رہے تھے انہیں مختلف معجزات دکھائے گئے بالخصوص پہاڑی چٹان سے اونٹنی کی ولادت کا معجزہ جو کہ

حقیقت میں کئی معجزوں کا مجموعہ تھا اونٹنی چٹان سے بر آمد ہونا، نکلتے ہی اس کی ولادت کا قریب ہونا، اس کی جسامت کا غیر معمولی ہونا، اس سے بہت سے زیادہ دودھ کا حاصل ہونا، لیکن ان بدبختوں نے اس معجزے کی کوئی قدر نہ کی، بجائے اس کے کہ وہ اسے دیکھ کر ایمان قبول کر لیتے انہوں نے اس اونٹنی کو ہلاک کر دیا، چنانچہ وادی حجر والے بھی عذاب کی لپیٹ میں آکر رہے۔

(۲) سورۂ نحل میں پانچ باتیں یہ ہیں

۱۔ توحید

۲۔ رسالت

۳۔ شہد کی مکھی

۴۔ چند احکامات

۵۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعریف

۱۔ توحید

اللہ تعالیٰ نے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا، انسان کو نطفے سے پیدا کیا، چوپائے پیدا کئے جن میں مختلف منافع بھی ہیں اور وہ اپنے مالک کے لئے فخر و جمال کا باعث بھی ہوتے ہیں۔ گھوڑے خچر اور گدھے پیدا کئے جو بار برداری کے کام آتے ہیں اور ان میں رونق اور زینت بھی ہوتی ہے بارش وہی برساتا ہے پھر اس بارش سے زیتون، کھجور، انگور اور دوسرے بہت سارے میوہ جات اور غلے وہی پیدا کرتا ہے۔ رات اور دن، سورج اور چاند کو اسی نے انسان کی خدمت میں لگا رکھی ہے۔ دریاؤں سے تازہ گوشت اور زیور وہی مہیا کرتا ہے سمندر میں جہاز اور کشتیاں اسی کے حکم سے رواں دواں ہیں اگر اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہیں تو شمار نہیں کر سکتے۔

۲۔ رسالت

نبی علیہ السلام کو حکم دیا گیا کہ آپ لوگوں کو حکمت اور موعظہ حسنہ کے ساتھ اللہ کی طرف بلائیں اور اس کی راہ میں پیش آنے والے مصائب پر صبر کریں۔ نیز آپ کو صبر کرنے اور تنگ نہ ہونے کی تلقین کی گئی ہے۔

۳۔ شہد کی مکھی

شہد کی مکھی کا نظام بہت عجیب ہے یہ اللہ کے حکم سے پہاڑوں اور درختوں پر اپنا چھتہ لگاتی ہے یہ مختلف قسم کے پھلوں کا رس چوستی ہے پھر ان سے اللہ تعالیٰ شہد نکالتے ہیں جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور اس شہد میں اللہ نے انسانوں کی بیماریوں کے لئے شفاء رکھی ہے۔

۴۔ چند احکامات

اس سورت کی آیت نمبر ۹۰ میں تین باتوں کا حکم دیا گیا ہے اور تین باتوں سے منع کیا گیا ہے عبادات اور معاملات میں عدل، ہر ایک سے اچھا سلوک اور قربت داروں کے ساتھ تعاون کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور واضح طور پر برائی، منع کردہ کاموں اور ظلم سے روکا گیا ہے۔ ایفائے عہد اور قول و قرار اور قسموں کو پورا کرنے کی تاکید کے بعد کی آیات بیان کی گئی ہیں۔

۵۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام زندگی بھر توحید خالص پر جمے رہے اور اس کی نعمتوں کے شکر گزار بندے تھے، اسی حوالے سے حضور اکرم ﷺ کو ان کی ملت کے اتباع کا حکم دیا گیا اور لوگوں کو حکمت، بہترین نصیحت اور صبر کے ساتھ اللہ کے دین کی دعوت کی تلقین کی گئی۔

پندرھواں پارہ☆سبحان الذی☆مختصر تعارف

اس پارے میں دو حصے ہیں

۱۔ سورۂ بنی اسرائیل مکمل

۲۔ سورۂ کہف کا زیادہ تر حصہ

(ا) سورۂ بنی اسرائیل میں چار باتیں یہ ہیں

۱۔ واقعہ معراج

۲۔ بنی اسرائیل کا فتنہ و فساد

۳۔ اسلامی آداب و اخلاق

۴۔ دیگر مضامین

۱۔ واقعہ معراج

معراج جسمانی ہوئی اور جاگنے کی حالت میں۔ ہمارے آقا ﷺ کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ اور پھر وہاں سے آسمانوں پر لے جایا گیا۔

۲۔ بنی اسرائیل کا فتنہ و فساد

بنی اسرائیل کو پہلے سے بتادیا گیا کہ تم لوگ دو مرتبہ زمین میں فساد مچاؤ گے چنانچہ حضرت شعیب علیہ السلام کو ایذا پہنچائی تو بخت نصر کو ان پر مسلط کر دیا گیا دوسری باری حضرت زکریا اور یحیٰ علیہ السلام کو شہید کر دیا گیا تو بابل کا بادشاہ ان پر مسلط ہو گیا۔

۳۔ اسلامی آداب و اخلاق

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، والدین کے ساتھ بھلائی کرتے رہو، رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دو، مال کو فضول خرچ نہ کرو، نہ بخل کرو، نہ ہاتھ اتنا کشادہ رکھو کہ کل کو پچھتانا پڑے، اپنی اولاد کو مفلسی سے قتل نہ کرو، کسی جاندار کو ناحق قتل نہ کرو، یتیم کے مال میں ناجائز تصرف نہ کرو، وعدہ کرو تو اسے پورا کرو، ناپ تول پورا پورا کرو، جس چیز کے بارے میں تحقیق نہ ہو اس کے پیچھے نہ پڑو، زمین پر اکڑ کر نہ چلو، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

۴۔ دیگر مضامین

قرآن کریم کی عظمت، اس کے نزول کے مقاصد، اس کا معجزہ ہونا، اللہ کی طرف سے انسان کو تکریم دیا جانا، اسے روح اور زندگی جیسی نعمت کا عطا ہونا، نبی کریم علیہ السلام کو نماز تہجد کا حکم، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا قصہ، قرآن کریم کے تھوڑا تھوڑا نازل ہونے کی حکمت، اللہ تعالیٰ کا شریک اور اولاد سے پاک ہونا اور اسمائے حسنیٰ کے ساتھ متصف ہونا۔

(۲) سورۂ کہف کے ابتدائی حصے میں دو باتیں یہ ہیں

۱۔ دو قصے

۲۔ دو مثالیں

۱۔ دو قصے

پہلا قصہ اصحاب کہف کا: یہ وہ چند صاحب ایمان نوجوان تھے جنھیں دقیانوس نامی بادشاہت بت پرستی پر مجبور کرتا تھا، وہ ہر ایسے شخص کو قتل کر دیتا تھا جو اس کی شرکیہ دعوت کو قبول نہیں کرتا تھا ان نوجوانوں کو ایک طرف مال و دولت کے انبار، اونچے عہدوں پر تقرر اور معیار زندگی کی بلندی جیسی ترغیبات دی گئیں اور دوسری طرف ڈرایا دھمکایا گیا اور جان سے مار دینے کی دھمکیاں دی گئیں ان نوجوانوں نے ایمان کی حفاظت کو ہر چیز پر مقدم جانا اور اسے بچانے کی خاطر نکل کھڑے ہوئے، چلتے چلتے شہر سے بہت دور ایک پہاڑ کے غار تک پہنچ گئے، راستے میں ایک کتا بھی ان کے ساتھ شامل ہو گیا انہوں نے اس غار میں پناہ لینے کا ارادہ کیا، وہ جب غار میں داخل ہوئے تو اللہ نے انہیں گہری نیند سلا دیا، یہاں وہ تین سو نو سال تک سوتے رہے جب نیند سے بیدار ہوئے تو کھانے کی فکر ہوئی، انمیں سے ایک کھانا خریدنے کے لئے شہر آیا، وہاں اسے پہچان لیا گیا، تین صدیوں میں حالات بدل چکے تھے اہل شرک کی حکومت کب کی ختم ہو چکی تھی اور اب موحد بر سر اقتدار تھے، ایمان کی خاطر گھر بار چھوڑنے والے یہ نوجوان ان کی نظر میں قومی ہیروز کی حیثیت اختیار کر گئے۔

۲۔ دو مثالیں

پہلی مثال: دو شخص تھے، ایک باغات تھے اور دوسرا غریب تھا، باغات والا اکڑتا تھا، غریب نے کہا اکڑ نہیں ماشاء اللہ کہا کر، وہ یہ نہ مانا اللہ کا عذاب آیا اور اس کے باغات جل گئے وہ شرمندہ ہو گیا۔

دوسری مثال: دنیاوی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے پانی برسا، زمین سرسبز ہو گئی، کچھ عرصے بعد سب کچھ سوکھ کر چورا چورا ہو گیا۔

سولھواں پارہ☆قال الم☆مختصر تعارف

اس پارے میں تین حصے ہیں۔

۱۔ سورۂ کہف کا بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ مریم مکمل

۳۔ سورۂ طٰہٰ مکمل

(۱) سورۂ کہف کا بقیہ حصہ

۱۔ حضرت موسیٰ اور خضر علیہ السلام کا قصہ (جو پندرھیوں پارے کے آخر میں شروع ہو کر سولھویں پارے کے شروع میں ختم ہو رہا ہے)

۲۔ ذوالقرنین کا قصہ

۱۔ حضرت موسیٰ اور خضر علیہ السلام کا قصہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب اللہ کی طرف سے یہ اطلاع ہوئی کہ سمندر کے کنارے ایک ایسے صاحب رہتے ہیں جن کے پاس علم ایسا ہے جو آپ کے پاس نہیں تو آپ ان کی تلاش میں چل پڑے، چلتے چلتے آپ سمندر کے کنارے پہنچ گئے، یہاں آپ کی ملاقات حضرت خضر علیہ السلام سے ہوئی اور آپ نے ان سے ساتھ رہنے کی اجازت مانگی انہوں نے اس شرط کے ساتھ اجازت دی کہ آپ کوئی سوال نہیں کریں گے، پھر تین عجیب واقعات پیش آئے پہلے واقعے میں حضرت خضر علیہ السلام نے اس کشتی کے تختے کو توڑ ڈالا جس کے مالکان نے انہیں کرایہ لئے بغیر بٹھالیا تھا، دوسرے واقعے میں ایک معصوم بچے کو قتل کر دیا، تیسرے واقعے میں ایک ایسے گاؤں میں گرتی ہوئی بوسیدہ دیوار کی تعمیر شروع کر دی جس گاؤں والوں نے انہیں کھانا کھلانے سے انکار کر دیا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام تینوں مواقع پر خاموش نہ رہ سکے اور پوچھ بیٹھے کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تیسرے سوال کے بعد حضرت خضر علیہ السلام نے جدائی کا اعلان کر دیا کہ اب آپ میرے ساتھ نہیں چل سکتے، البتہ تینوں واقعات کی اصل حقیقت انہوں نے آپ کے سامنے بیان کر دی، فرمایا کشتی کا تختہ اس لئے توڑا کیونکہ آگے ایک ظالم بادشاہ کے کارندے کھڑے تھے جو ہر سالم اور نئی کشتی

زبردستی چھین رہے تھے، جب میں اسے عیب دار کر دیا تو یہ اس ظالم کے قبضے میں جانے سے بچ گئی، یوں ان غریبوں کا ذریعہ معاش محفوظ رہا۔ بچے کو اس لئے قتل کیا کیونکہ یہ بڑا ہو کر والدین کے بہت بڑا فتنہ بن سکتا تھا، جس کی وجہ سے ممکن تھا کہ وہ انہیں کفر کی نجاست میں مبتلا کر دیتا، اس لئے اللہ نے اسے مارنے کا اور اس کے بدلے انہیں باکردار اور محبت واطاعت کرنے والی اولاد دینے کا فیصلہ فرمایا۔ گرتی دیوار اس لئے تعمیر کی کیونکہ وہ دو یتیم بچوں کی ملکیت تھی، ان کے والد اللہ کے نیک بندے تھے دیوار کے نیچے خزانہ پوشیدہ تھا، اگر وہ دیوار گر جاتی تو لوگ خزانہ لوٹ لیتے اور نیک باپ کے یہ دو یتیم بچے اس سے محروم ہو جاتے، ہم نے اس دیوار کو تعمیر کر دیا تاکہ جوان ہونے بعد وہ اس خزانے کو نکال کر اپنے کام میں لا سکیں۔

۲۔ ذوالقرنین کا قصہ

یہ بڑا زبردست وسائل والا بادشاہ تھا، اس کا گزر ایک قوم پر ہو جو ایک وحشی قوم کے ظلم کا نشانہ بنی ہوئی تھی، جسے قرآن نے "یاجوج" اور "ماجوج" کا نام دیا ہے۔ ذوالقرنین نے یاجوج ماجوج پر دیوار چن دی، اب وہ قربِ قیامت میں ہی ظاہر ہوں گے۔

(۲) سورۂ مریم میں تقریباً گیارہ انبیائے کرام کا تذکرہ ہے

۱۔ حضرت یحیٰ علیہ السلام کی ولادت (اللہ تعالیٰ نے زکریہ علیہ السلام کو بڑھاپے میں بیٹا عطا فرمایا جسے نبوت سے بھی سرفراز فرمایا)

۲۔ حضرت عیسی علیہ السلام کی ولادت (اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا کیا انہیں بچپن میں ہی گویائی عطا فرمائی)

۳۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنے والد کو دعوت (شرک نہ کریں، اللہ نے مجھے علم دیا ہے میری بات مان لیں، شیطان کی بات نہ مانیں، وہ اللہ کا نافرمان ہے، اس کے مانیں گے تو اللہ کا عذاب آئے گا۔

باقی آٹھ انبیائے کرام علیہم السلام کا یا تو بہت مختصر ذکر ہے یا صرف نام آیا ہے

۴۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام

۵۔ حضرت ہارون علیہ السلام

۶۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام

۷۔ حضرت اسحاق علیہ السلام

۸۔ حضرت یعقوب علیہ السلام

۹۔ حضرت ادریس علیہ السلام

۱۰۔ حضرت آدم علیہ السلام

۱۱۔ حضرت نوع علیہ السلان

۳۔ سورۂ طٰہٰ میں تین باتیں یہ ہیں

۱۔ تسلی رسول

۲۔ حضرت موسی علیہ السلام کا قصہ

۳۔ حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ

۱۔ تسلی رسول

حضور اکرم ﷺ قرآن کی تلاوت اور دعوت دونوں میں بے پناہ مشقت کرتے تھے راتوں کو نماز میں اتنی طویل قراءت فرماتے کہ پاؤں مبارک میں ورم آجاتا اور پھر انسانوں تک قرآن کے ابلاغ اور دعوت میں بھی اپنی جان جوکھوں میں ڈالتے تھے اور کب کوئی اس دعوت پر کان نہ دھرتا تو آپ کو بے پناہ غم ہوتا، اسی لئے رب کریم نے کئی مقامات پر آپ کو تسلی دی، یہاں بھی یہی سمجھایا گیا کہ آپ اپنے آپ کو زیادہ مشقت میں نہ ڈالیں، اس قرآن سے ہر کسی کا دل متاثر نہیں ہو سکتا، یہ تو صرف اس شخص کے لئے نصیحت ہے جو دل میں اللہ کا خوف رکھتا ہو۔

۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جو حالات اس سورت میں بیان کئے گئے ہیں ان کو ذہن نشین کرنے کے لئے چند عنوانات قائم کئے جا سکتے ہیں یعنی باری تعالیٰ کے ساتھ شرف ہم کلامی، دریا میں ڈالا جانا، تابوت کا فرعون کو ملنا، پوری عزت اور احترام کے ساتھ رضاعت کے لئے حقیقی والدہ کی طرف آپ کو لوٹا دینا، آپ سے ایک قبطی کا قتل ہونا، لیکن اللہ کا آپ کو قصاص سے نجات دلانا، آپ کا کئی سال مدین میں رہنا، اللہ کی طرف سے آپ کو اور آپ کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو فرعون کے پاس جانے کا حکم، فرعون کے ستاھ موعظ وحسنہ کے اصول کے تحت مباحثہ، اس کا مقبلے کے لئے جادوگروں کو جمع کرنا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فتح، ساحروں کا قبول ایمان، راتوں رات بنی اسرائیل کا اللہ کے نبی کی قیادت میں مصر سے خروج، فرعون کا مع لاؤلشکر تعاقب اور ہلاکت، اللہ کی نعمتوں کے مقابلے میں بنی اسرائیل کا ناشکراپن، سامری کا بچھڑا بنانا اور اسرائیلوں کی ضلالت، تورات سے لے کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طور سے واپسی اور اپنے بھائی پر غصے کا اظہار، حضرت ہارون علیہ السلام کا وضاحت کرنا وغیرہ

۳۔ حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرما کر مسجود ملائک بنایا، سب فرشتوں نے سجدہ کیا مگر شیطان نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے فرمایا اب یہ تمہارا ارو تمہاری بیوی کا دشمن ہے، جنت میں رہو یہاں آرام ہی آرام ہے

نہ تم بھوکے ہوتے ہو نہ ننگے، نہ پیاسے ہوتے ہو نہ دھوپ سے تکلیف اٹھاتے ہو بس فلاں درخت کے قریب نہ جانا، مگر شیطان نے وسوسہ پیدا کیا، حضرت آدم علیہ السلام نے شجر ممنوع میں سے کچھ کھالیا، اللہ نے انہیں جنت سے نکال دیا انہوں نے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی اور اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔

دعاہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کو سمجھ کر اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

سترھواں پارہ☆اقترب☆مختصر تعارف

اس پارے میں دو حصے ہیں

۱۔ سورۂ انبیاء

۲۔ سورۂ حج

۱۔ سورۂ انبیاء میں تین بنیادی باتیں ہیں

۱۔ قیامت

۲۔ رسالت

۳۔ توحید

۱۔ قیامت

(بتایا گیاہے کہ قیامت کا وقوع اور حساب کا وقت بہت قریب آگیاہے لیکن اس ہولناک دن سے انسان غفلت میں پڑے ہوئے ہیں)

(نیز قربِ قیامت میں یاجوج اور ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ راہ بلندی سے اتر رہے ہوں گے)

(نیز مشرکین اور ان کے اصنام قیامت کے دن دوزخ کا ایندھن بنیں گے)

۲۔ رسالت

رسالت کے ضمن میں مختلف انبیائے کرام علیہم السلام کا ذکر ہے

ان میں کچھ کا قدرے تفصیل سے اور باقیوں کا اجمالی ذکر ہے

انبیائے سابقہ کے قصے بیان کرنے کے بعد بتایا گیا کہ محمد رسول اللہ ﷺ دین اور دنیا میں سارے جہانوں کے لئے رحمت ہیں، آپ نے اللہ کا پیغام انسانوں تک پہنچادیا، مگر جب ہر قسم کے دلائل پیش کرنے کے بعد بھی لوگ نہ سمجھے تو آپ نے اللہ سے دعا کی، اسی دعا پر یہ سورت ختم ہوتی ہے، دعا یہ ہے

"اے میرے پروردگار! حق کا فیصلہ کر دیجئے ارو ہمارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو ان کے مقابلے میں اسی کی مدد درکار ہے"

۳۔ توحید

توحید پر چھ دلائل کا ذکر کیا گیا ہے

۱۔ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے ہم نے دونوں کو جدا جدا کر دیا

۲۔ ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا۔

۳۔ ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے، تاکہ لوگوں کے بوجھ سے زمین ہلنے نہ لگے۔

۴۔ ہم نے زمین میں کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں۔

۵۔ ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔

٦۔ رات دن، سورج اور چاند کا نظام بنیا، ہر ایک اپنے اپنے مدار میں انتہائی تیز رفتاری سے گھوم رہا ہے نہ ان میں ٹکراؤ ہوتا ہے اور نہ ہی وہ غلط ملط ہوتے ہیں۔

۲۔ سورۂ حج میں چھ باتیں یہ ہیں

۱۔ قیامت (قیامت کی ہولناکیوں کے دل دہلانے والی منظر کشی کی گئی ہے)

۲۔ تخلیق انسان کے سات مراحل: ۱) مٹی (۲) بوند (۳) خون کا لوتھڑا (۴) بوٹی (۵) بچہ (٦) جوان (۷) بوڑھا

۳۔ مذاہب کے لحاظ سے چھ گروہ: مسلمان، یہودی، صابی (ستارہ پرست)، عیسائی، مجوسی (سورج، چاند اور آگ کا بچاری)، مشرک (بت پرست)

۴۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اعلان حج: (حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جبل ابی قبیر پر کھڑے ہو کر حج کا اعلان کیا تھا، یہ اعلان اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے زمین و آسمان میں رہنے والوں تک پہنچا دیا تھا)

۵۔ مومنیوں کی چار علامات (۱) اللہ کا خوف (۲) مصائب پر صبر (۳) نماز کی پابندی (۴) نیک مصارف میں خرچ کرنا

٦۔ دیگر احکامات: مثلاً مناسک حج، اقامت صلوۃ، ادائیگی زکوۃ، جانوروں کی قربانی اور جہاد وغیرہ

اٹھارھواں پارہ ☆ قد افلح ☆ مختصر تعارف

اس پارے میں تین حصے ہیں

۱۔ سورۂ مومنون مکمل

۲۔ سورۂ نور مکمل

۳۔ سورۂ فرقان ابتدائی حصہ

(ا) سورۂ مومنون میں سات باتیں ہیں

ا۔ استحقاق جنت کی سات صفات

۲۔ تخلیق انسان کے مراحل

۳۔ توحید

۴۔ انبیاء کے قصے

۵۔ نیک لوگوں کی چار صفات

۶۔ نہ ماننے والوں کے انکار کی اصل وجہ

۷۔ قیامت

ا: استحقاق جنت کی سات صفات

(ا) ایمان (۲) نماز میں خشوع (۳) اعراض عن اللغو (۴) زکوۃ (۵) پاک دامنی (۶) امانت داری (۷) نمازوں کی حفاظت

۲۔ تخلیق انسان کے نو مراحل

(ا) مٹی (۲) منی (۳) جما ہوا خون (۴) لوتھڑا (۵) ہڈی (۶) گوشت کا لباس (۷) انسان (۸) نور (۹) دوبارہ زندگی

۳۔ توحید

آغازِ سورت میں توحید کے تین دلائل ہیں: (ا) آسمانوں کی تخلیق (۲) بارش اور غلہ جات (۳) چوپائے اور ان کے منافع

۴۔ انبیائے کرام کے قصے

(ا) حضرت نوح علیہ السلام اور ان کی کشتی کا ذکر

(۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا ذکر

(۳) حضرت عیسیٰ علیہ السلان اور ان کی والدہ حضرت مریم کا تذکرہ

۵۔ نیک لوگوں کی چار صفات

(ا) اللہ سے ڈرتے ہیں (۲) اللہ پر ایمان رکھتے ہیں (۳) شرک اور ریا نہیں کرتے (۴) نیکیوں کے باوصف دل ہی دل میں ڈرتے ہیں کہ انہیں اللہ کے پاس جانا ہے۔

۶۔نہ ماننے والوں کے انکار کی اصل وجہ

ان کے انکار کرنے اور جھٹلانے کی نہ یہ وجہ ہے کہ آپ کوئی ایسی نئی بات لے کر آئے ہیں جو پچھلے انبیائے کرام لے کر نہ آئے ہوں ،نہ آپ کے اعلیٰ اخلاق ان لوگوں سے پوشیدہ ہیں اور نہ ہی سچ مچ آپ کو(معاذ اللہ) مجنون سمجھتے ہیں اور نہ ان کے انکار کی یہ وجہ ہے کہ آپ ان سے معاوضہ مانگ رہے ہیں اصل وجہ اس کے بر عکس یہ ہے کہ حق کی جو بات آپ لے کر آئے ہیں وہ ان کی خواہشات کے خلاف ہے،اس لئے اسے جھٹلانے کے مختلف بہانے بناتے رہتے ہیں۔

۷۔قیامت

روز قیامت جس کے اعمال کا ترازو وزنی ہو گا وہ کامیاب ہو گا اور جس کے اعمال کا ترازو ہلکا ہو گا وہ ناکام ہو گا۔

(۲) سورۂ نو میں دو باتیں یہ ہیں

۱۔سولہ احکام و آداب

۲۔اہل حق اور اہل باطل کی تین مثالیں

۱۔سولہ احکام و آداب

(زانی اور زانیہ کو سزا سو کوڑے ہیں(احادیث سے ثابت ہے کہ یہ حکم غیر شادی شدہ کے لئے ہے)

بدکار مرد یا عورت کو نکاح کے لئے پسند کرنا مسلمانوں پر حرام ہے۔

عاقل،بالغ،پاکدامن مرد یا عورت پر بغیر گواہوں کے زنا کی تہمت لگانے والے کی سزا اسی کوڑے ہیں۔

میاں بیوی کے لئے بجائے گواہوں کے لعان کا حکم ہے

جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ پر بعض منافقین نے بہتان لگایا جو کہ بہت بڑا بہتان تھا،مسلمانوں کی روحانی ماں پر لگایا گیا تھا،اللہ تعالیٰ نے دس آیات میں اس واقعے کا ذکر فرمایا ہے،ان آیات میں منافقین کی مذمت ہے اور مسلمانوں کو تنبیہ ہے کہ آئندہ کبھی اس قسم کی بہتان تراشی میں حصے دار نہ بنیں اور حرم نبوت کی عفت و عصمت کا اعلان فرمایا گیا۔

کسی کے گھر میں بلا اجازت داخل نہ ہوا کریں،اجازت سے پہلے سلام بھی کر لینا چاہیے۔

آنکھوں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

نکاح کی ترغیب۔

جو غلام یا باندی کچھ روپیہ پیسہ ادا کر کے آزادی حاصل کرنا چاہتے ہوں ان کے ساتھ یہ معاہدہ کر لیا کریں۔

باندیوں کو اجرت کے بدلے زنا پر مجبور نہ کریں۔

چھوٹے بچوں اور گھر میں رہنے والے غلاموں اور باندیوں کو حکم ہے کہ اگر ہو نماز فجر سے پہلے، دوپہر کے قیلولے کے وقت اور نماز عشاء کے بعد تمہارے خلوت والے کمرے میں داخل ہوں تو اجازت لے کر داخل ہوں، کیونکہ ان تین اوقات میں عام طور پر عمومی استعمال کا لباس اتار کر نیند کا لباس پہن لیا جاتا ہے۔

بچے جب بالغ ہو جائیں تو دوسرے بالغ افراد کی طرح ان پر بھی لازم ہے کہ وہ جب گھر میں آئیں تو اجازت لے کر یا کسی بھی طریقے سے اپنی آمد کی اطلاع دے کر آئیں۔

وہ عورتیں جو بہت بوڑھی ہو جائیں اور نکاح کی عمر سے گزر جائیں اگر وہ پردے کے ظاہری کپڑے اتار دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

گھر میں داخل ہو کر سلام کریں۔

اجازت کے بغیر اجتماعی مجلس سے نہ اٹھیں۔

اللہ کے رسول کو ایسے نہ پکاریں جیسے آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہیں۔

۲۔ اہل حق اور اہل باطل کی تین مثالیں

پہلی مثال میں مومن کے دل کے نور کو اس چراغ کے نور کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے جو صاف شفاف شیشے سے بنی ہوئی کسی قندیل میں ہو اور اس قندیل کو کسی طاقچے میں رکھ دیا جائے تاکہ اس کا نور معین جہت ہی میں رہے جہاں اس کی ضرورت ہے، اس چراغ میں جو تیل استعمال ہوا ہے وہ تیل زیتون کے مخصوص درخت سے حاصل شدہ ہے، اس تیل مین ایسی چمک ہے کہ بغیر آگ دکھائے ہی چمکتا دکھائی دیتا ہے، یہی حال مومن کے دل کا ہے کہ وہ حصول علم سے قبل ہی ہدایت پر عمل پیرا ہوتا ہے پھر جب علم آجائے تو نور ہی نور کی صورت ہو جاتی ہے۔

دوسری مثال اہل باطل کے اعمال کی ہے جنھیں وہ اچھا سمجھتے تھے، فرمایا کہ ان کی مثال سراب جیسی ہے، جیسے پیاسا شخص دور سے سراب کو پانی سمجھ بیٹھتا ہے، لیکن جب قریب آتا ہے تو وہاں پانی کا نام ونشان بھی نہیں ہوتا، یہی حال کافر کا ہے کہ وہ اپنے اعمال کو نافع سمجھتا ہے لیکن جب موت کے بعد اللہ کے سامنے پیش ہو گا تو وہاں کچھ بھی نہیں ہو گا، اس کے اعمال غبار بن کر اڑ چکے ہوں گے۔

تیسری مثال میں ان کے عقائد کو سمندر کی تہ بہ تہ تاریکیوں کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے جہاں انسان کو اور تو اور اپنا ہاتھ تک دکھائی نہیں دیتا، یہی حال کافر کا ہے جو کفر اور ضلالت کی تاریکیوں میں سرگرداں رہتا ہے۔

(۳) سورۂ فرقان کے ابتدائی حصہ میں چار باتیں یہ ہیں

۱۔ توحید

۲۔ قرآن کی حقانیت

۳۔ رسالت

۴۔ قیامت

۱۔ توحید

اللہ وہ ذات ہے جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے نہ اس کا کوئی بیتا ہے، نہ کوئی شریک ہے، اس نے ہر چیز کو پیدا کر کے اسے ایک نپا تلا انداز عطا کیا ہے۔

۲۔ قرآن کی حقانیت

کافروں کی قرآن کے بارے میں دو قسم کی غلط بیانیاں ذکر کی ہیں

۱۔ یہ محمد ﷺ کا افتراء اور اپنی تخلیق ہے جس میں کچھ دوسرے لوگوں نے تعاون کیا ہے۔

۲۔ یہ گزشتہ قوموں کے قصے اور کہانیاں ہیں جو اس نے لکھوالی ہیں۔

۳۔ رسالت

کفار کا خیال تھا کہ رسول بشر نہیں بلکہ فرشتہ ہوتا ہے اور اگر بالفرض انسانوں میں سے کسی کو نبوت ورسالت ملے تو وہ دنیاوی اعتبار سے خوشحال لوگوں کو ملتی ہے، کسی غریب اور یتیم کو ہرگز نہیں مل سکتی، اللہ تعالیٰ نے ان کے باطل خیال کی تردید واضح دلائل سے کی ہے۔

۴۔ قیامت

روز قیامت کافروں کے معبود باطلہ سے اللہ تعالیٰ پوچھیں گے کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو بہکایا تھا یا یہ راستے سے خود بھٹکے تھے؟ تو وہ اپنے عبادت گزاروں کو جھٹلا دیں گے اور ان کی غفلت کا اقرار کریں گے، پھر ان کافروں کو بڑے بھاری عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا۔

انیسواں پارہ☆وقال الذین☆مختصر تعارف

اس پارے میں تین حصے ہیں

۱۔ سورۂ فرقان (بقیہ حصہ)

۲۔ سورۂ شعراء مکمل

۳۔ سورۂ نمل ابتدائی حصہ

(۱) سورۂ فرقان کے بقیہ حصے میں چار باتیں یہ ہیں

۱۔ قیامت

۲۔ توحید (آسمان، زمین اور رات دن کا خالق اللہ ہی ہے)

۳۔ رسالت (نبی کو بشیر ونذیر بنا کر بھیجا گیا)

۴۔ عباد الرحمن کی صفات (عاجزی سے چلنا، جاہلوں سے اعراض، راتوں کو عبادت، جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا، خرچ کرنے میں اعتدال، نہ فضول خرچی نہ بخل، شرک سے اجتناب، قتل ناحق سے بچنا، زنا اور بدکاری سے پرہیز، جھوٹی گواہی سے احتراز، بری مجالس سے پہلو تہی، کتاب اللہ سے متاثر ہونا، بیوی بچوں کی عافیت کی دعا اور یہ دعا کہ ہم نیکی اور پرہیز گاری میں سب سے بڑھ جائیں)

(۲) سورۂ شعراء میں تین باتیں یہ ہیں

۱۔ سات انبیائے کرام کے قصے (حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام)

۲۔ قرآن کی حقانیت: (اسے رب العالمین نے اتارا ہے، روح امین حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ سے، نبی ﷺ کے قلب پر، لوگوں کو ڈرانے اور متنبہ کرنے کے لئے، واضح عربی زبان میں)

۳۔ شعراء کی مذمت کہ ان کے پیچھے تو بے راہ لوگ چلتے ہیں، یہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے ہی نہیں، البتہ وہ لوگ مستثنیٰ ہیں جو ایمان لائے اور نیک اعمال اختیار کیئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا۔

سورۂ نمل کے ابتدائی حصے میں دو باتیں یہ ہیں

۱۔ قرآن کی عظمت

پانچ انبیائے کرام کا ذکر: (حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت دوؤد علیہ االسلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام، بالخصوص واقعہ نمل جس میں چیونٹیوں کا آپس میں کلام کرنا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا ان کی گفتگو سن لینا۔

بیسواں پارہ ☆ امن خلق ☆ مختصر تعارف ☆

اس پارے میں تین حصے ہیں

۱۔ سورۂ نمل بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ قصص مکمل

۳۔ سورۂ عنکبوت ابتدائی حصہ

۱۔ سورۂ نمل کے بقیہ حصہ میں دو باتیں یہ ہیں

۱۔ توحید کے پانچ دلائل

۱۔ آسمان، زمین، بارش اور کھیتوں کا خالق وہی ہے۔

۲۔ زمین، نہریں، پہاڑ اور سمندروں کا نظام وہی چلاتا ہے۔

۳۔ مجبور، بے بس اور بیمار کی پکار اس کے علاوہ کوئی نہیں سنتا۔

۴۔ بحری اور بری تاریکیوں میں راستہ وہی دکھاتا ہے، اسی نے ہواؤں کا نظام چلایا۔

۵۔ پہلی بار بھی اسی نے پیدا کیا دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا، رازق بھی وہی ہے۔

۲۔ قیامت (صور کا پھونکا جانا، پہاڑوں کا بادلوں کی طرح ہواؤں میں اڑنا، روز قیامت سب کا جمع ہونا، نیک لوھوں کو ان کی اچھائیوں کا انعام اور برے لوگوں کو ان کے کئے کی سزا کا ملنا)

سورۂ قصص میں دو باتیں یہ ہیں

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا تفصیلی قصہ کہ فرعون ن لڑکوں کو پیدا ہوتے ہی مروا دیتا لیکن اللہ کی قدرت کہ موسیٰ علیہ السلام کا اس کے گھر ہی پرورش پانا۔ جوانی میں موسیٰ علیہ السلام کا مدین کی طرف ہجرت کرنا۔ وہاں ایک نیک بزرگ کے ہاں وقت مقررہ تک نوکری کرنا اور ان کی ایک بیٹی سے نکاح کا قصہ۔ مدت پوری ہونے پہ مصر کی طرف واپسی کرنا اور راستے میں کوہ طور کے مقام پہ اللہ تعالیٰ کا موسیٰ علیہ السلام سے کلام کرنا اور منصب نبوت پہ فائز کرنا۔ موسیٰ علیہ السلام کا فرعون اور اس کی قوم کو اللہ کا پیغام پہنچانا ان لوگوں کا انکار کرنا اور اپنے انجام کو پہنچنا۔

۲۔ قارون کا قصہ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم سے ہی تھا۔ بے پناہ دولت مند تھا اور اپنی اس دولت پہ اتراتا تھا کہ یہ سب اس کو اپنی سمجھ بوجھ سے ملا ہے۔ بالآخر اللہ نے اس کو اس کے محل سمیت زمین مین دھنسا دیا اور دوسروں کے لئے نشان عبرت بنا دیا۔

۳۔ سورۂ عنکبوت کے ابتدائی حصے میں تین باتیں یہ ہیں

۱۔ توحید (مشرکین کے بت مکڑی کے جالے کی طرح کمزور ہیں)

۲۔ رسالت: (آزمائش من جانب اللہ ضرور آتی ہے لیکن بالآخر فتح حق ہی کی ہوتی ہے، اس ضمن میں چند انبیائے کرام کے قصے مذکور ہیں۔

اکیسواں پارہ☆واتل مااوحی☆مختصر تعارف

اس پارے میں پانچ حصے ہیں

ا۔ سورۂ عنکبوت بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ روم مکمل

۳۔ سورۂ لقمان مکمل

۴۔ سورۂ سجدہ مکمل

۵۔ سورۂ احزاب ابتدائی حصہ

(ا) سورۂ عنکبوت کے بقیہ حصے میں چار باتیں یہ ہیں

ا۔ تلاوت اور نماز کا حکم

۲۔ نماز کی فضیلت (کہ یہ برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے)

۳۔ اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے والے ظالم ہیں انہیں وقت مقررہ پر عذاب نے آگھیرا ہے۔

۴۔ رزق کی تقسیم اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

۵۔ نیکوکاروں کے کئے جنت ہے اور دنیا کی زندگانی ایک کھیل تماشہ ہے اور اصل زندگی آخرت کی ہے۔

(۲) سورۂ روم میں دو باتیں یہ ہیں

ا۔ نو سال کے اندر اندر روم کے اہل کتاب (عیسائی) ایران کے بت پرستوں کو شکست دے دیں گے۔

۲۔ اسی عرصے میں مسلمان مشرکین قریش پر فتح کی خوشی منارہے ہوں گے (یہ بدر کی صورت میں ظاہر ہوئی)

۲۔ اللہ کی عظمت کی چند نشانیاں

ا۔ اشیاء کو ان کی ضد سے پیدا کرنا (زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے)

۲۔ انسان کی پیدائش مٹی سے

۳۔ میاں بیوی کا رشتہ اور اسکی حکمت

۴۔ زمین و آسمان کی پیدائش

۵۔ رات اور دن کی نیند اور روزگار کی تلاش

٦۔ بجلی کی چمک، بارش اور اس سے غلے کی پیداوار

۷۔ زمین اور آسمان کا مستحکم نظام

(۳) سورۂ لقمان مین تین اہم باتیں یہ ہیں

ا۔ توحید (اللہ کی قدرت کے چار دلائل)

ا۔ بغیر ستون کے آسمان

۲۔ مضبوط و مستحکم پہاڑ

۳۔ رینگنے والے مویشی اور حشرات

۴۔ برسنے والی بارش

۲۔ حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو پانچ وصیتیں

ا۔ شرک نہ کرو

۲۔ اللہ تعالیٰ ہر چھوٹی بڑی چیز اور عمل کو آخرت میں سامنے آئیں گے۔

۳۔ نماز، امر بالمعروف نہی عن المنکر، آزمائش میں صبر

۴۔ عاجزی اختیار کرو، تکبر سے بچو

۵۔ معتدل چلو، مناسب آواز میں بات کرو

۳۔ توحید کے ضمن میں یہ بتایا گیا کہ پانچ چیزوں کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے

ا۔ بارش کہاں اور کتنی برسے گی؟

۲۔ قیامت کب آئے گی۔

۳۔ پیٹ میں بچہ کن اوصاف کا حامل ہے۔

۴۔ موت کب اور کہاں آئے گی؟

۵۔ انسان کل کیا کرے گا؟

(۴) سورۂ سجدہ میں چار باتیں یہ ہیں

ا۔ قرآن کی عظمت

۲۔ توحید (آسمان و زمین کا خالق وہی ہے، ہر کام کی تدبیر وہی کرتا ہے، پانی کے ایک قطرے سے مختلف مراحل طے کرانے کے بعد انسان کو وجود بخشا پھر اسے انتہائی پرکشش صورت اور متناسب قد و قامت والا بنایا)

۳۔ قیامت (مجرم اس دن سر جھکائے کھڑے ہوں گے، ان پر ذلت چھائی ہو گی وہ دنیا میں واپس آنے کی تمنا کریں گے، مومنین جو دنیا میں اللہ کے لئے اپنی راحتوں کو قربان کرتے ہیں، اللہ نے آخرت میں ان کے لئے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جنھیں کوئی نہیں جانتا)

۴۔ رسالت (حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات دیے جانے کا ذکر ہے)

(۵) سورۂ احزاب کے ابتدائی حصے میں دو باتیں یہ ہیں

ا۔ زمانہ جاہلیت مین تین غلط خیالات کی تردید کی گئی ہے

(۱) ان کا خیال تھا کہ انسان کفر اور ایمان دونوں کو اکٹھا سینے میں لے کر چل سکتا ہے، بتایا کہ دل تو بس ایک ہی ہوتا ہے یا اس میں ایمان ہو گا یا اس میں کفر ہو گا۔

(۲) کلمات ظہار کہنے سے بیوی ہمیشہ کے لئے حرام نہیں ہوتی بلکہ کفارہ دینے سے حلال ہو جائے گی۔

(۳) منہ بولا بیٹا شرعی احکام میں حقیقی بیٹے کی طرح نہیں ہوتا۔

۲۔ دو جنگوں (غزوۂ احزاب اور غزوۂ بنی قریظہ) کا ذکر ہے۔

بائیسواں پارہ☆ومن یقنت☆مختصر تعارف☆

اس پارے میں چار حصے ہیں

ا۔ سورۂ احزاب بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ سبا مکمل

۳۔ سورۂ فاطر مکمل

۴۔ سورۂ یسین ابتدائی حصہ

(۱) سورۂ احزاب کے بقیہ حصے میں چار باتیں یہ ہیں

ا۔ ازواج مطہرات کے لئے خاص احکام

ا۔ غیر محرم مردوں سے بات کرنے کا طریقہ کہ جان بوجھ کر نزاکت کے ساتھ بات نہ کریں۔

۲۔ بلا ضرورت گھر سے نہ نکلیں۔

۳۔ زمانہ جاہلیت کی خواتین کی طرح اپنی زینت اور ستر کا اظہات کرتے ہوئے باہر نہ نکلیں۔

۴۔۔ نماز کی پابندی کریں۔

۵۔ زکوۃ دیا کریں۔

۶۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں۔

۷۔ قرآنی آیات کی تلاوت اور احادیث مبارکہ کا ذکر کیا کریں۔

۲۔ نکاح رسول: جب حضرت زید بن حارثہ اور آپ کی پھوپی زاد بہن حضرت زینب رضی اللہ عنہ کے درمیان نباہ نہ ہو سکا اور ان کے درمیان جدائی واقع ہو گی تو اللہ کے حکم سے خود آپ ﷺ نے حضرت زینب سے نکاح کر لیا۔

۳۔ صحابہ کرام کے لئے نبی کریم ﷺ کے گھر میں داخل ہونے کے آداب پر درود و سلام کا حکم

۴۔ بہتان لگانے سے بچنے کی تنبیہ کہ یہ ایک صریح گناہ ہے۔

۵۔ قیامت کے آنے کا علم صرف اللہ کو ہے اور کفار کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۶۔ ایمان والے سیدھی صاف اور سچی بات بولا کریں۔

(۲) سورۂ سبا میں چند اہم باتیں یہ ہیں

۱۔ حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا قصہ کہ ایسی جاہ و حشمت پا کر بھہ وہ تکبر اور غرور میں مبتلا نہ ہوئے بلکہ اللہ کے شکر گزار ہی رہے۔

۲۔ اہل سبا کے غرور و تکبر کا واقعہ کہ اللہ کی نعمتوں کو پا کر متکبر ہوئے اور اس کی پاداش میں وہ ایسے پارہ پارہ ہوئے کہ اب ان کے فسانے ہی دنیا میں باقی رہ گئے۔

۳۔ رزق کا گھٹانا یا بڑھانا صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔

۴۔ قیامت کا وقوع پذیر ہونا کہ جس دن کوئی کسی کے نفع و نقصان کا مالک نہیں ہو گا اور ظالموں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔

(۳) سورۂ فاطر میں اہم باتیں یہ ہیں

۱۔ توحید کے دلائل کہ جس ذات نے کائنات بنائی ہے وہ یکتا ہے اس کو اسے چلانے کے لئے کسی کا محتاج نہیں ہے اس کے علاوہ اللہ کی کبریائی کی دیگر نشانیوں کا ذکر ہے۔

۲۔ ان نشانیوں کو دیکھنے کے باوجود جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں تو ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۳۔ کیا یہ لوگ زمین پہ چل پھر کے نہیں دیکھتے کہ ان سے پہلوں کا کیا انجام ہوا اور یہ کہ اللہ نے ہر انسان کو ایک معین وقت کے لئے مہلت دی ہوئی ہے۔ اگر ہر عمل کی جزا و سزا ساتھ ساتھ دے دیتا تو روئے زمین پہ کوئی جاندار باقی نہ رہتا۔

(۴)سورۂ یسین کے ابتدائی حصے میں عقیدہ توحید اور عقیدہ آخرت پہ بات ہوئی ہے اور یہ کہ نبی علیہ السلام اسی کی دعوت دینے تشریف لائے ہیں۔ اب جو اللہ کی قدرتوں کی نشانیوں کے باجود انکاری ہیں تو ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

تئیسواں پارہ☆ومالی☆مختصر تعارف☆

اس پارے میں چار حصے ہیں

۱۔ سورۂ یسین بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ صافات مکمل

۳۔ سورۂ ص مکمل

۴۔ سورۂ زمر مکمل

(۱)سورۂ یسین کے بقیہ حصہ میں اہم باتیں یہ ہیں

۱۔ عبادت کے لائق صرف اور صرف ایک ذات پاک ہے کہ کل کائنات جس کی تخلیق ہے۔ انہی عبادت گزروں کے لئے جنت کی بشارت ہے کہ جو اس کو واحد و یکتا جانتے مانتے ہوئے اعمال صالحہ کرتے ہیں۔

۲۔ اللہ کی قدرت کے دلائل: (۱) مردہ زمین جسے بارش سے زندہ کر دیا جاتا ہے (۲) رات اور دن اور شمس و قمر کا نظام (۳) کشتیاں اور جہاز جو سمندر میں چلتے ہیں

۳۔ قیامت (محشر کی ہولناکیوں، صور پھونکے جانے کا تذکرہ، اس دن مجرموں کے مونہوں پر مہر لگا دی جائے گی اور ان کے اعضاء ان کے خلاف گواہی دیں گے)

(۲)سورۂ صافات کے اہم مضامین یہ ہیں

۱۔ دیگر مکی سورتوں کی طرح ان سورت کے بنیادی مضامین توحید، رسالت اور آخرت ہی ہیں۔ خاص طور پر مشرکین مکہ کے اس غلط عقیدہ کی نفی کی گئی ہے کہ جس کی رو سے وہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں خیال کرتے تھے (نعوذ باللہ) اور سورت کا آغاز بھی فرشتوں کے اوصاف سے کرتے تھے۔

۲۔ کفار کو ان کے ہولناک انجام سے خبر دار کیا گیا ہے اور متنبہ کیا گیا ہے کہ ان کی تمام تر مخالفت کے باوجود اسلام ہی بالآخر غالب آ کر رہے گا۔

۳۔ اسی مناسبت سے انبیائے کرام علیہ السلام کے قصے ہیں جن میں حضرت نوح، لوط، موسیٰ، الیاس اور یونس علیہ السلام کے اختصار کے ساتھ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت و توحید، انہیں بیٹے ذبح کرنے کا حکم اور ان کی قربانی کے عظیم جذبہ سے اس کی تعمیل کرنے کا مفصل ذکر ہے۔

(۳) سورۂ ص میں اہم باتیں یہ ہیں

ا۔ توحید (تمام انسانوں اور موت وحیات کے پورے نظام کے لئے ایک اللہ ہی کافی ہے)

۲۔ رسالت (نبی کریم ﷺ کو تسلی، قریش کی مذمت، تسلی کے طور پر حضرت داؤد علیہ السلام کے شکر کا قصہ اور حضرت ایوب علیہ السلام کے صبر کا قصہ اور دیگر انبیائے کرام کے قصے)

(۴) سورۂ زمر کے ابتدائی حصے میں اہم مضامین یہ ہیں

ا۔ قرآن کی عظمت

۲۔ توحید (اللہ تعالیٰ اپنی قدرتوں میں یکتا ہے وہ کیسے انسان کو ماں کے پیٹ میں پیدا کرتا ہے، مشرک کہ جس کی مثال اس غلام کی سی ہے جس کے کئی آقا ہوں نہیں برابر ہو سکتا اس کے کہ جس کا ایک ہی مالک ہو اور تمام تعریف اس ایک خالق و مالک کے لئے ہی ہے)

چوبیسواں پارہ☆فمن اظلم☆مختصر تعارف☆

اس میں تین حصے ہیں

ا۔ سورۂ زمر بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ مومنون مکمل

۳۔ سورۂ حم السجدۃ ابتدائی حصہ

ا۔ سورۂ زمر کی بقیہ حصے میں کئی باتیں ہیں

(ا) اللہ کی ربوبیت کا بیان

آسمان و زمین تمام کا خالق صرف اللہ ہی ہے اس کے قائل تمام انسان ہیں

(۲) اللہ کی رحمت کی وسعت کا بیان

(۳) انسان کو کبھی بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے کہ سچے دل سے توبہ کرنے پہ تمام گناہ معاف ہو سکتے ہیں

(۴) جہنمیوں کا بیان کہ وہ کہیں گے کاش کسی طرح وہ لوٹ سکتے اور نیکو کاروں والے اعمال سر انجام دے سکتے اور جنتیوں کے جنت میں داخل ہونے کی کیفیت کا بیان کہ وہ اللہ کا شکر ادا کریں گے۔

سورۂ مومنون کا بنیادی بیان توحید، رسالت اور آخرت ہی ہے۔ کفار کے اعتراض کا جواب ہے اور انہیں اللہ کے عذاب سے خبر دار کرنا ہے۔اس کے اہم حصے یہ ہیں

ا۔ مومن کا بیان

جب موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی سازش فرعون کے دربار میں ہو رہی تھی تو ایک مومن جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا اس نے فرعون اور اس کے درباریوں کو موسیٰ علیہ السلام کے قتل سے ڈرایا اور کہا کہ اس کا انجام بہت برا ہو گا۔

۲۔ فرعون کے کبر و غرور کا بیان ہے کہ اس نے رب العزت کو دیکھنے کی ناپاک جسارت کرتے ہوئے ایک محل کی تعمیر کا حکم دیا۔

۳۔ اللہ سے اعراض کرنے والوں کی سزا کا بیان ہے کہ جہنم ہی ان کا ٹھکانہ ہے۔

۴۔ انسان کی تخلیق کا بیان

انسان کبھی مٹی تھا پھر نطفہ بنا پھر بچہ بنا پھر جوان ہوا پھر بوڑھا ہوا پھر مرا۔

۵۔ کفار کی تکالیف پہنچانے کے بدلے میں صبر، ثابت قدمی اور اللہ کی حمد و تسبیح کا بیان

۳۔ سورۂ حم السجدۃ میں چند اہم باتیں یہ ہیں

ا۔ آسمان وزمین کی تخلیق

کہ اللہ نے زمین اور اس کے اندر کی ساری چیزیں اور آسمان کو چھ دنوں میں بنایا۔

کافروں کی شرارت کا ذکر کہ جب نبی کریم ﷺ کی تلاوت کرتے تو لوگ تلاوت قرآن مجید کو نہ سن سکیں۔ اللہ کی آیتوں کو جھٹلانے پہ ثود جیسے عذاب کا آنے کا اندیشہ اور آخرت کے عذاب کا ڈر۔

۲۔ داعی یعنی اللہ کی راہ میں دعوت دینے کے لئے صبر اور ثابت قدمی ضروری ہے اور اخلاق حسنہ کی راہ میں دعوت ایک بہترین ہتھیار ہے۔

پچیسواں پارہ ☆ السیہ یُرد ☆ مختصر تعارف ☆

اس میں کل پانچ حصے ہیں

ا۔ سورۂ حم السجدۃ بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ شوریٰ مکمل

۳۔ سورۂ زخرف مکمل

۴۔ سورۂ دخان مکمل

۵۔ سورہ جاثیہ مکمل

ا۔ حم السجدۃ کے بقیہ حصے میں اس بات کا بیان ہے کہ اللہ ہی عالم الغیب ہے جیسے مادہ کے پیٹ میں کیا ہے اور وضع حمل کب ہو گا ان تمام باتوں کا علم اللہ کے علاوہ کسی اور کے پاس نہیں ہے۔

۲۔ انسان بنیادی طور پر ناشکرا اور کم ظرف ہے کہ عیش و آرام میں اللہ کو بھول جاتا ہے اور برے وقت پر گڑ گڑانا شروع کر دیتا ہے۔

سورۂ شوریٰ میں چند اہم باتیں یہ ہیں

ا۔ دین اللہ کی طرف سے ایک ہی ہے کہ جس کی تبلیغ حضرت نوع علیہ السلام سے لیکر نبی کریم ﷺ تک جاری رہی۔

۲۔ اللہ تعالیٰ تمام خزانوں کا مالک ہے اور اس میں سے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

۳۔ اللہ کی قدرت کی بہت ساری نشانیاں ہیں بارش کا نزول، آسمان و زمین کی تخلیق، جانوروں کی پیدائش، سمندر کی پیٹھ پر کشتیوں کا چلانا وغیرہ

۴۔ ظالموں کے لئے دائمی عذاب کا بیان۔

۵۔ اولاد دینے کی طاقت صرف اور صرف اللہ کے پاس ہے وہ جسے چاہے صرف لڑکی دے جسے چاہے لڑکا دے اور جسے چاہے دونوں دے اور جسے چاہے بانجھ کر دے۔

سورۂ زخرف میں کئی باتوں کا بیان ہے

ا۔ گزشتہ اقوام کا اپنے آباء واجداد کی تقلید اور اس کے نبی کی تکزیب

۲۔ ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہ السلام کا بیان

۳۔ جنتیوں اور جہنمیوں کا بیان کہ یہ دونوں اپنے اپنے ٹھکانے میں کس طرح زندگی گزار رہے ہوں گے۔

سورۂ دخان میں کئی باتیں ہیں

ا۔ قرآن مجید کا نزول۔

۲۔ مبارک رات (شب قدر) کا تذکرہ کہ اس رات قرآن اتارا گیا اور یہ کہ تمام مضبوط امور کا فیصلہ ہوتا ہے۔

۳۔ اہل مکہ کی ہٹ دھرمی کہ نبوت کی نشانی دیکھنے کے باوجود اپنے کفر پر اڑے رہے اور کہا کہ یہ تو سکھایا ہوا مجنوں ہے۔

۴۔ شجرۃ الزقوم (جہنم کے ایک پیڑ کا نام) کا بیان کہ قیامت کے دن یہ مجرموں کا کھانا ہو گا۔

سورۂ جاثیہ میں بھی بہت سی باتیں ہیں

۱۔ اللہ کی نشانیوں کا تذکرہ ہے کہ آسمان وزمین، انسان وجانور، رات ودن کا آنا جانا، بارش کا نزول اور ہواؤں کا اللہ کی قدرت کاملہ کی نشانی ہیں۔

۲۔ اللہ کی آیات کا مذاق اڑانے والوں کا نہ تو کوئی عذر حم قبول ہو گا اور نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے۔

چھبیسواں پارہ☆حم☆مختصر تعارف☆

اس میں کل چھ حصے ہیں

۱۔ سورۂ الاحقاف مکمل

۲۔ سورۂ محمد مکمل

۳۔ سورۂ الفتح مکمل

۴۔ سورۂ حجرات مکمل

۵۔ سورۂ ق مکمل

۶۔ سورۂ الذریات ابتدائی حصہ

سورۂ احقاف میں سے چند اہم باتیں

۱۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک کا بیان ہے لیکن اگر ان کا عقیدہ اللہ کا ہو تو ساتھ نہ دیں۔

۲۔ قوم عاد کی شرارت اور ان پر آنے والے عذاب کا تذکرہ ہے کہ ان پر ایسی ہوا چلی کہ اس نے سب کو تہ وبالا کر دیا۔

۳۔ جنوں کے ایمان لانے اور اپنی قوم میں داعی کی حیثیت سے کام کرنے کا بیان ہے۔

سورۂ محمد میں سے چند اہم باتیں

۱۔ جنت کی مثال بیان کی گئی ہے کہ اس میں دودھ اور شہد کی نہریں ہر قسم کے پھل وغیرہ

۲۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی تاکید۔

سورۂ فتح میں سے چند اہم باتیں

۱۔ اس سورت میں فتح مبین کا ذکر ہے جو صلح حدیبیہ کی صورت میں نصیب ہوئی۔

۲۔ نبی کریم ﷺ پر ایمان لانے اور آپ کی تعظیم وتوقیر اور مدد کرنے کا بیان ہے۔

۳۔ صلح حدیبیہ کے بعض حالات کا بیان

۴۔ نبی کریم ﷺ کے خواب کا تذکرہ کہ آپ مسجد حرام کی زیارت کریں گے جو کہ اس سے اگلے سال پورا ہوا۔

۵۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بعض عمدہ صفات کا بیان

سورۂ حجرات میں سے چند اہم باتیں

ا۔ نبوت ورسالت کا مقام

دو جماعتوں کے درمیان اختلاف کی صورت میں اصلاح کی کوشش اور بغاوت کرنے والی جماعت کے مد مقابل کھڑے ہونا یہاں تک کہ وہ راہ راست پر آجائے۔

۲۔ سماج کو تباہ کرنے والی بعض صفات کا بیان کہ ان سے بچنا چاہیے جیسے غیبت، بد فعلی، بدگمانی فخریہ برے القاب سے خطاب وغیرہ

سورۂ ق میں سے چند اہم باتیں

ا۔ قیامت کا بیان کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

۲۔ قوم نوح اصحاب الرس ثمود عاد فرعون اور اخوان لوط کی تکذیب کا بیان ہے۔

۳۔ جہنم کی کشادگی اور جنت کی قربت کا تذکرہ ہے۔

۴۔ آخرت کے میدان میں کس طرح بلائے جائیں گے اور مشرکین کو کیسے عذاب شدید میں ڈالا جائے گا اس کا بیان ہے۔

سورۂ ذاریات کے ابتدائی حصہ میں بعض باتیں یہ ہیں

ا۔ حساب وکتاب ہو کر رہیگا اس سے مفر نہیں ہے۔

۲۔ متقیوں کے بعض صفات کا بیان کہ وہ رات میں بہت کم سوتے ہیں سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں اور اپنے مالوں میں سائل اور محروم کا حق فراموش نہیں کرتے۔

۳۔ ابراہیم علیہ السلام کے پاس مہمانوں کے آنے اور ان کی ضیافت کا تذکرہ ہے۔

ستائیسواں پارہ☆ قال فما خطبکم☆ مختصر تعارف

اس پارے میں سات سورتیں ہیں

ا۔ سورۂ الذریات بقیہ حصہ

۲۔ سورۂ الطور مکمل

۳۔ سورۂ النجم مکمل

۴۔ سورۂ القمر مکمل

۵۔ سورۂ الرحمن مکمل

٦۔ سورۂ الواقعہ مکمل

۷۔ سورۂ الحدید مکمل

سورۂ الذریات

آیت ۳۴: مہمان نوازی میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔

آیت ۵۰: دوڑنے والے دو طرح کے ہوتے ہیں

۱۔ سعادت مند جو برائی کو چھوڑ کر نیکی کی طرف بھاگتا ہے۔

۲۔ بدبخت جو نیکی کے کاموں کو چھوڑ کر برائی کی طرف بھاگتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا:

اے ابن آدم تو میری طرف کھڑا ہو میں تیری طرف چل کر آؤں گا، جو میری طرف چل کے آئے گا میں اسکی طرف دوڑ کر آؤں گا۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ اگر بندہ میری طرف ایک بالش چل کر آئے تو میں اسکی طرف ایک گز چل کر آتا ہوں، کوئی ایک گز چل کر آئے تو میں ایک ہاتھ چل کر رک آتا ہوں، کوئی چل کر آئے تو میں بھاگ کر آتا ہوں۔

آیت ۵۵: نصیحت ایمان والوں کو ہی فائدہ دیتی ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: مومن کو اس حال میں پیدا کیا ہے کہ وہ آزمائش میں ہوتا ہے۔ وہ بھولنے والا ہے لیکن جب اسے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔

سورۂ الطور

آیت ۱۲: اللہ تعالیٰ کو تین چیزیں ناپسند ہیں

۱۔ ادھر ادھر کی فضول باتیں کرنا۔

۲۔ مال ضائع کرنا۔

۳۔ بکثرت سوال کرنا۔

بلاوجہ بغیر سوچے سمجھے بولنے والوں کی مذمت کی گئی ہے۔

☆حدیث مبارکہ☆

آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک پسندیدہ اور میرے قریب رہنے والے لوگ بہترین اخلاق والے ہیں اور زیادہ ناپسندیدہ اور دور بیٹھنے والے لوگ وہ ہیں جو زیادہ بولنے والے، بغیر سوچے سمجھے بولنے والے اور متکبر لوگ ہیں۔

آیت ١٧: اللہ تعالیٰ سے تقویٰ کی دعا کرنی چاہیے۔

آیت ٢١: اولاد کی وجہ سے بھی والدین کے درجات بلند ہوتے ہیں

١۔ والدین کی ہوئی نیکیاں بھی اولاد کے کام آتی ہیں۔

آیت ٢٦: جنت والے اپنے گھر میں بھی تقویٰ کرتے ہیں۔

آیت ٢٧: کامیابی اور اخلاص کا دارومدار اخلاص پر ہے۔

آیت ٤٩: اس سے مراد فجر کی دو سنتیں ہیں

☆حدیث مبارکہ☆

عائشہ رضی اللہ عنہ کہتی ہیں میں نے آپ ﷺ کو کسی نفل کی ادائیگی میں اتنی تیزی کرتے نہیں دیکھا جتنا فجر کی سنتوں کو دیکھا ہے۔

☆حدیث مبارکہ☆

آپ ﷺ نے فرمایا

فجر کی سنتوں کو پڑھنا میرے نزدیک ساری دنیا سے بہتر ہے

فجر کی سنتیں آپ ﷺ سفر میں بھی نہیں چھوڑتے تھے۔

☆حدیث مبارکہ☆

آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کی حفاظت میں ہے

☆حدیث مبارکہ☆

آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ٹھنڈی نمازوں فجر اور عصر کی حفاظت کرتا ہے اس کے لئے جنت ہے۔

☆حدیث مبارکہ☆

آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی کبھی آگ میں نہیں جائے گا جس نے سورج سے پہلے فجر اور غروب ہونے سے پہلے عصر پڑھی۔

فجر کی نماز قیام الیل سے بہتر ہے۔

فجر کی نماز میں سستی منافق کا رویہ ہے۔

سورۂ النجم

سورۂ نجم میں کئی باتیں مذکور ہیں

۱۔ نبی کریم ﷺ نے جبریل علیہ السلام کو دو مرتبہ ان کی اصلی حالت میں دیکھا۔

۲۔ ابتداء نبوت میں اور معراج النبی ﷺ کے موقع پر سدرۃ المنتہیٰ کے پاس دیکھا۔

۳۔ انسان کی کوشش کبھی بھی رائیگاں نہیں جاتی۔ شرط یہ ہے کہ وہ اپنی کوشش میں مخلص ہو۔

سورۂ القمر

سورۂ قمر میں کئی باتیں ہیں۔

۱۔ چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا ذکر ہے۔ جو کہ آپ ﷺ کے نبوت کی نشانی ہے اور کھلا ہوا معجزہ ہے۔

۲۔ پورا قرآن مجید انسانوں کے لئے بہت نصیحت ہے اس لئے اسے بہت آسان بنا دیا گیا ہے تا کہ ہر شخص سمجھ کر اپنی زندگی میں نافذ کر سکے۔

۳۔ مختلف قوموں کے دنیا میں عذاب میں مبتلا ہونے اور آخرت کے بعد پریشانی اور عذاب میں مبتلا ہونے کا بیان ہے پریشانی میں گھرنے کا بیان ہے۔

☆سورۂ رحمٰن☆

آیت ۱: یہ سورۃ نعمتوں کو شمار کرنے کے لئے آتی ہے۔

۱۔ سب سے بڑی نعمت جو ہر اعتبار سے بہتر ہے وہ قرآن کی نعمت ہے۔

۲۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس پر نعمتیں تمام ہوں اسے قرآن کی طرف پلٹنا چاہیے۔

۳۔ قرآن قبر میں خوبصورت شخص کی شکل میں آئے گا اگر دنیا میں قرآن کو اپنا درست اپنایا ہو تو۔

۴۔ قرآن دو جہانوں کے لئے کامیابی ہے۔

☆حدیث مبارکہ☆

آیت ۱۳: آپ ﷺ نے فرمایا: جب میں نے جنوں کو سورۃ رحمٰن پڑھ کو سنائی تو وہ اسکا بہترین جواب دینے والے تھے۔

ترجمہ: "اے میرے رب ہم تیری نعمتوں میں سے کسی کو بھی نہیں جھٹلاتے"

اگر عربی میں جواب نہیں دے سکتے تو اپنی زبان سے اللہ کا شکر ضرور ادا کرو۔

آیت ۴۶: تقویٰ اللہ کی اطاعت کا نام ہے اور اللہ کے ڈر سے نافرمانیوں سے روک جانا۔

آیت ۷۸: انسان کو اللہ کا ذکر کرنے کے علاوہ جس کام کا بھی آغاز کرے بسم اللہ سے کرے۔

☆سورۂ واقعہ☆

☆حدیث مبارکہ☆

آیت ۴: آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن متکبروں کو چیونٹیوں کی طرح پیش کیا جائے گا انکی شکلیں انسانوں کی طرح ہوں گی لیکن وہ حقیر ہوں گے انہیں جہنم والوں کی پیپ پلائی جائے گی۔ کہ دائیں جانب آدم کے دائیں جانب سے پیدا کئے ہوئے لوگ ہوں گے انکا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا یہ لوگ جنت میں اکثریت میں ہوں گے۔

عرش کے بائیں جانب آدم کے بائیں جانب سے پیدا کئے جانے والے لوگ ہوں گے انکا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا یہ لوگ جہنم میں اکثریت میں ہوں گے۔

جو اللہ کے زیادہ قریب تر اور پسندیدہ ہوں گے ان میں انبیاء، صالحین اور نیکیوں میں سبقت لے جانے والے لوگ ہونگے۔

سات آدمی ایسے ہیں جو قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سائے تلے ہوں گے۔

۱۔ عادل حاکم

۲۔ جو نوجوانی میں اللہ کی عبادت میں پرورش پایا۔

۳۔ ایسا شخص جس نے اللہ کو اکیلے میں یاد کیا اور اسکی آنکھوں سے آنسو آئے۔

۴۔ وہ شخص جسکا دل مسجد میں اٹکا ہو۔

۵۔ وہ شخص جسے کسی خوبصورت عورت نے بلایا وہ نہ گیا۔

۶۔ وہ آدمی جو اللہ کے لئے محبت کرتے۔

۷۔ وہ شخص جس نے چھپا کر صدقہ دیا۔

کچھ لوگ سونے کے منبروں پر ہوں گے یہ مہاجرین ہیں۔

☆حدیث مبارکہ☆

قیامت کے دن اللہ کے قریب وہی لوگ ہوں گے جو بہترین انداز میں کام کرتے ہیں

قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کے ڈر سے لوگ ان سے ملنا چھوڑ دیں۔

آیت ۲۸: جنت کے درخت میں بیری کا درخت ہے اسے کاٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

سبز بیری کے سات پتے لے کر انکو دو پتھروں کے درمیان کوٹ لیں پھر پانی ملا کر اس پر آیت الکرسی اور تین قل پڑھ کر تھوڑا پی لیں باقی سے نہالیں یہ نظر جادو اور ہر طرح کی بیماری کے لئے شفا ہے۔ اور اس شخص کے لئے بھی جو حق زوجیت ادا نہ کرتا ہو۔

آیت ۴۵: خوش حالی بہت بڑی آزمائش ہے انسان کو غفلت میں مبتلا کر دیتی ہے۔

☆حدیث مبارکہ☆

آپ ﷺ سے پوچھا گیا کون سا کلام افضل ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا

سُبحانَ اللہِ وَبِحمدِہِ

یہ فرشتوں کی تسبیح ہے

نوع علیہ السلام نے اپنی قوم سے بھی سُبحانَ اللہِ وَبِحمدِہِ کا ورد کرنے کو کہا یہ ہر چیز کی نماز ہے اس سے رزق ملتا ہے اور لاَاِلٰہَ اِللہُ پڑھنے کو بھی، کیوں کہ اگر سات آسمان اور زمین کی بھی میزان میں رکھا جائے تو لاَاِلٰہَ اِللہ کا پلڑا بھاری ہو گا۔

سُبحانَ اللہِ وَبِحمدِہِ

دن میں سو دفعہ پڑھنے سے سمندر کی جھاگ برابر گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔

سورۂ الحدید

آیت ۳: ان کلمات کو پڑھ کو وسوسے دور ہوتے ہیں

(ھُوالاَوَلُ اَالآخِرِ وَالظَاھِرِ وَالبَاطِن وَھُوَ بِکُلِ شَیِ عَلِیم)

آپ ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہ کو سوتے وقت کی دعا میں بھی یہ کلمات پڑھنے کی تلقین کی۔

آیت ۷: ابن آدم کے ہر جوڑ پر روزانہ صدقہ واجب ہے۔ اشراق کی نماز اور تسبیحات سے صدقہ کریں اور اگر اللہ نے مال بھی عطا کیا ہے تو وہ بھی ضرور صدقہ کریں۔

صدقہ کرنا کبھی بھی مال میں کمی نہیں ہونے دیتا۔

آیت ۱۰: صدقہ خیرات اور اللہ کی راہ میں دینے سے مال اور ملتا ہے روک کر نہیں رکھنا چاہیے۔

آیت ۱۱: قرض حسنہ وہ ہے جو پاک اور حلال مال سے دیا جائے، جو خوش دلی سے نکالا جائے، اللہ کی رضا کے لئے ہو اور کسی کو دے کو احسان نا جتلایا جائے۔

آیت ۱۳: قیامت کے دن نور پل صراط پر ہو گا۔

☆حدیث مبارکہ☆

آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہر انسان کو اس کے اعمال کے مطابق نور دے گا۔

قیامت کے دن منافق کا نور بجھا دیا جائے گا۔

اپنے لئے عمل کا کام:-

رمضان میں خاص طور پر اپنے فوت شدہ والدین کے لئے ضرور دعا کریں۔

قرآن کے لئے ہر روز کچھ وقت ضرور منتخب کریں۔

قرآن سمجھ کر پڑھنے کی نیت ضرور کرلیں اور اللہ سے دعا بھی کریں۔

اللہ سے نور کی دعا بھی ضرور کریں۔

چند مفید باتیں:-

طالب علم جو قرآن کو سمجھے بغیر دنیا سے چلا گیا وہ بہت خسارے میں ہوگا۔

یہ بہت پریشانی کی بات ہے اور کتنا بڑا خسارہ ہے کہ انسان ساری عمر علم کے راستے پر رہا لیکن قرآن کو نہ سمجھا۔

ہمیں اپنا جائزہ خود لینا چاہیے کہ ہم نے اپنی زندگی کا کتنا حصہ قرآن کو دیا۔

اٹھائیسواں پارہ☆قد سمع اللہ☆مختصر تعارف☆

اس پارہ میں کل ۹ سورتیں ہیں اور ہر سورت کے چیدہ موضوعات کا بیان حسب ذیل ہے۔

سورۂ مجادلہ

۱۔ایک صحابی نے اپنی بیوی سے اظہار کر لیا، یہ قدیم عرب کا ایک فرسودہ طریقہ تھا کہ مرد اپنی عورت کو اپنے اوپر حرام قرار دے دیتا صحابیہ نے اس کے متعلق نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا جسے بالآخر اللہ نے ایک نامعقول بات کہہ دیا اور کفارہ کا طریقہ بھی بتا دیا۔

۲۔برائی اور گناہ کے کام میں سرگوشی سے منع فرمایا۔ البتہ نیکی کے کاموں میں سرگوشی جائز ہے۔

۳۔ مجلس میں بیٹھنے کے آداب کہ دوسروں کے لئے کشادگی پیدا کرو۔

سورۂ حشر

۱۔بنو نصیر قبیلے نے جب نبی کریم ﷺ کو دھوکے سے قتل کرنا چاہا تو آپ نے ان پر چڑھائی کی اور کئی دنوں کے محاصرے کے بعد وہ لوگ وہاں سے نکلنے پر تیار ہوئے چنانچہ انہیں جلاوطن کیا گیا۔

۲۔انصار کے ایثار کے جذبے کی تعریف کا بیان۔

۳۔ آخری تین آیات میں اللہ تعالیٰ کے بعض صفات کا خصوصی بیان ہے۔

سورۂ ممتحنہ

۱۔ مسلمانوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ اسلام دشمنوں سے دوستی نہ کریں کیونکہ ان سے اسلام کو ہمیشہ تکلیف پہنچی ہے۔

۲۔ مسلمان عورتوں کا اپنے کافر شوہر سے نکاح کا ختم ہونا اور مسلمان مردوں کا کافر بیویوں سے نکاح کا ختم ہونا اور ان کے مہر کی ادائیگی کے طریقہ کار کا بیان۔

سورۂ صف

۱۔ مسلمانوں کے لئے ایک خاص اصول کہ جس چیز کی نصیحت کرتے ہو اس پر پہلے عمل کرو جو کرتے نہیں اکی نصیحت کرنا اللہ کو پسند نہیں۔

۲۔ جہاد کرنے والے اللہ کی نگاہ میں محبوب ہیں۔

۳۔ کوئی کتنی ہی طاقت صرف کر دے لیکن نور الٰہی یعنی اسلام مٹا نہیں سکتا۔

سورۂ جمعہ

۱۔ جمعہ کی فضلیت اور اس کے بعض آداب کا بیان ہے ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ خطبہ دے رہے تھے مال تجارت آیا لوگ آپ کو قیام کی حالت میں چھوڑ کر چلے گئے جس پر سورت نازل ہوئی۔

۲۔ بے عمل علماء کا بیان کہ وہ مثل گدھے کے ہیں جس پر بوجھ لدا ہوا ہے لیکن اسے یہ نہیں معلوم کہ یہ بوجھ کس چیز کا ہے۔

سورۂ منافقون

۱۔ اس بات کا بیان ہے کہ منافقین رسالت کی گواہی دینے میں جھوٹے ہیں نیز نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کو ان کی چالبازیوں سے ہوشیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ عزت دار صرف اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والے ہیں نہ کہ منافق۔

۲۔ مومنوں کو اس بات کی تنبیہ کی گئی ہے کہ مال اور اولاد کی وجہ سے اللہ کے ذکر سے غافل نہ ہو۔

سورۂ تغابن

۱۔ توحید، رسالت اور یوم آخرت پہ ایمان لانے کی بنیادی تعلیمات ہیں۔

۲۔ مومنوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ تمہارے مال اور اولاد ایک آزمائش کی صورت ہیں۔

۳۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اللہ کو اچھا قرض دینے کے مترادف ہے جس کا بے پناہ اجر ہے۔

سورۂ طلاق

۱۔ طلاق کے بعض مسائل اور عدت کا بیان

۲۔ متقیوں کو تسلی کہ پریشانی سے نجات ملے گی بے حساب رزق ملے گا ان کے معاملات آسان ہونگے ان کے گناہ مٹائے جائیں گے اور اجر عظیم ملے گا۔

سورۂ تحریم

میاں بیوی کے آپس میں کیسے معاملات ہوں اس کا بیان نبی کریم ﷺ کہ ایک واقعہ کے ساتھ کہ ان کا اپنی ازواج کی خوشنودی کے لئے قسم کھانا کہ آئندہ شہد نہیں پیئں گے، اس پہ اللہ کا فرمان کہ جو چیز اللہ نے آپ پر حلال کی ہے اسے اپنے اوپر حرام نہ کریں۔
دو عورتوں کا بیان ہے کہ نبی کی عورتیں ہیں (نوح، لوط علیہ السلام) لیکن اپنے اعمال کے سبب جہنم ان کا ٹھکانہ ہے جب کہ دوسری فرعون کی بیوی آسیہ بھی ہے کہ نیک اعمال کے سبب جنت کی حقدار ٹھہری۔

انتیسواں پارہ☆تبارک الذی☆سورتوں کا مختصر تعارف☆

سورۂ الملک

ا۔ یہ بے عیب، منظم اور محکم سلطنت اللہ کی بنائی ہوئی ہے۔
۲۔ جنہوں نے انبیاء کی باتوں پر عمل نہ کیا انہوں نے اپنے آپ کو آخرت کے عذاب کا مستحق کر لیا۔ ان دیکھے خدا کی باز پرس سے ڈر کر برائی سے توبہ کرنے والت آخرت میں اجر کے مستحق ٹھریں گے۔

سورۂ القلم

تین مضامین: ا۔ مخالفین کے آپ پر لغو اور بے سروپا اعتراضات کا اللہ کی طرف سے جواب ۲۔ کفار کی تنبیہ اور نصیحت ۳۔ رسول اللہ کو صبر اور استقامت کی تلقین

سورۂ الحاقہ

ا۔ قیامت کا آنا اور جزا اور سزا کا فیصلہ ہونا ایک اٹل حقیقیت ہے ۲۔ اور یہ کہ یہ کلام (قرآن مجید) یقیناً اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے اور رسول کو اس میں گھٹانے اور بڑھانے کا کوئی اختیار نہیں۔

سورۂ المعارج

ا۔ کفار تمسخراً جلدی عذاب لانے کا چیلنج دیتے تھے اللہ نے اس سورت میں فرمایا کہ وہ عذاب ان پر واقع ہو کر رہے گا اور جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اعمال صالحہ کئے انہیں جنت کی صورت میں اس کا پھل ملے گا۔
۲۔ نبی کریم کو کفار کے رویے سے دل برداشتہ نہ ہونے اور صبر کی تلقین بھی کی گئی ہے۔

سورۂ النوح

قوم نوح کا واقعہ بیان کرنے کا درپردہ مقصد کفار مکہ کو خبردار کرنا ہے کہ اگر تم نے اپنی روش نہ بدلی اور وہ عذاب جو قوم نوح کا مقدر بنا تھا وہ تم پر مسلط ہو سکتا ہے۔

سورۂ الجن

۱۔ جنوں کے ایک گروہ کا قرآن کریم کی آیتیں سننے، ان پر ایمان لانے اور واپس جا کر دوسرے جنوں کو یہ پیغام پہنچانے کا بیان

۲۔ مشرکین کو تنبیہ کہ اللہ کی آیتوں پہ ایمان لانے کا انعام جنت کی صورت میں ہے اور انکار پر دوزخ کا عذاب ہے۔

۳۔ اور یہ کہ دور یا قریب وہ وقت آنا ہے کہ جب رسول اور ان کے ساتھی حق و باطل کی جنگ میں فتحیاب ہونگے۔

سورۂ المزمل

۱۔ اللہ اپنے نبی سے مخاطب ہے کہ جس کار عظیم کی ذمہ داری آپ کو دی گئی ہے اس کی تیاری آدھی رات کو اٹھ کر اللہ کی عبادت سے کریں اور یہ کہ اپنے سارے معاملات اللہ کے سپرد کر دیں، مخالفوں کی پرواہ نہ کریں اللہ ان سے خود ہی نمٹ لے گا۔

۲۔ دوسرے حصہ میں تہجد کہ نماز میں تخفیف کا حکم کہ جتنی آسانی سے پڑھ سکو۔ البتہ پانچ وقت کی نماز اہتمام سے ادا کرنے، زکوۃ ادا کرنے اور اللہ کی راہ میں خلوص نیت سے خرچ کرنے کا حکم ہے۔

۳۔ آخر میں مومنوں سے خطاب کہ تمہارے اعمال صالحہ اللہ کے پاس پہنچتے ہیں اور ان کا پھل قیامت میں اور زیادہ اجر کی صورت میں پاؤ گے۔

سورۂ المدثر

۱۔ رسول کریم کو تلقین کہ آپ اور لوگوں کو اس روش کے انجام سے ڈرائیں کہ جس پر وہ چل رہی ہے اور اللہ کی بڑائی بیان کریں۔ اور اس کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ کی اپنی زندگی انتہائی پاکیزہ ہو۔

۲۔ اور آخر میں تاکید کہ اس سلسلہ میں جو مصائب آپ پر آئیں انہیں ثابت قدمی سے برداشت کریں۔

سورۂ القیامہ

۱۔ جب قیامت قائم ہوگی انسان حیران ہو گا اور کہے گا کہ این المفر کہاں بھاگ کر جاؤں لیکن وہاں نہ کوئی بھاگ سکتا ہے اور نہ تو رب کی پکڑ سے بچ سکتا ہے۔

۲۔ قیامت کے دن بہت سے چہرے تر تازہ ہونگے اور اپنے رب کو دیکھ رہے ہونگے اور بہت سے چہرے پژمردہ ہونگے۔

سورۂ الدھر

۱۔ انسانوں پر ایک ایسا بھی دور آیا کہ جب وہ کچھ بھی نہ تھے پھر اللہ نے عدم سے وجود بخشا۔

۲۔ جنتیوں اور جہنمیوں کا بیان ہے۔

۳۔ نبی اکرم ﷺ کو آنے والی اذیتوں پر صبر کی تلقین کی گئی ہے صبح وشام رب کے ذکر و فکر میں مشغول رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سورۃ المرسلات

قیامت کا بیان اور اس کے وقوع کے وقت آسمان پہاڑ اور ستاروں کی کیا حالت ہو گی اس کا نقشہ کھینچا گیا۔

تیسواں پارہ ☆عَمّ یتسالون ☆سورتوں کا مختصر تعارف ☆

سورۃ النبا

الحمد اللہ آج ہم تیسویں پارے کا خلاصہ پڑھنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں جس کی ابتداء سورۂ نباہ سے ہوتی ہے جس میں قیامت کے متعلق کافروں کے شک اروتردد کی نفی کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ قیامت کا آنا یقینی ہے، سرکشوں کے لئے عذاب ہے، نیک لوگوں کے لئے انعام واکرام ہے، اس دن فرشتے میدان حشر میں صف باندھے کھڑے ہوں گے اور کفار تمنا کریں گے کاش وہ مٹی ہوتے۔

سورۃ النازعات

اس سورت میں بھی قیامت کا ذکر ہے اور کفار ومشرکین کا کہنا ہے کہ کیا مرنے کے پہلے حال میں لوٹائے جائیں گے اگر ایسا ہوا تو یہ بہت افسوسناک ہے جبکہ قیامت کے دن ان کے دل دھڑک رہے ہوں گے، دہشت، ذلت اور ندامت کی وجہ سے ان کی نظریں جھکی ہوں گی۔

سورۃ عبس

نبی کریم کو ایک واقعہ کے بعد ایک نابینا صحابی کی دلجوئی اور توجہ دینے کا کہا گیا۔ قرآن نصیحت ہے، ناشکری نہیں کرنی چاہیے، ایمان والوں کے چہرے قیامت کے دن روشن، ہنسنے والے ہوں گے جبکہ کفر کرنے والوں کے چہرے سیاہ ہونگے۔

سورۃ التکویر

قیامت کا منظر کھینچا گیا کہ کائنات کی کوئی چیز بھی محفوظ نہ ہو گی، سورج، ستارے، پہاڑ اور سمندر، ریت کے گھروندے ثابت ہوں گے، قرآن کی حقانیت اور نبی اکرم ﷺ کی نبوت ورسالت کا بیان۔ یہ اللہ کا کلام ہے جو تمام عالم کے لئے نصیحت ہے۔

سورۃ الانفطار

قیامت میں کائنات کی جو حالت ہو گی اس کو بیان کر کے انسان سے شکوہ کیا گیا کہ جس چیز نے تجھے اپنے پروردگار کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے کہ اس کے احسانات بھلا کر معصیت اور ناشکری پر اتر آیا ہے۔

سورۃ المطففین

ناپ تول میں کمی و بیشی کرنے والے جن کے دینے کے پیمانے اور ہوتے ہیں، لینے کے پیمانے اور ہوتے ہیں، اس طرح انسانوں کے حقوق غصب کرتے ہیں ان کے لئے ہلاکت کی وعید ہے نیز قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر۔

سورۃ انشقاق

قیامت کی ہولناکی کا ذکر ہے کہ آسمان پھٹ جائے گا اور جب حساب لیا جائے گا تو کچھ لوگوں کو نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ خوش ہونگے اور جنت میں جائیں گے اور جن کے نامہ اعمال پیٹھ کے پیچھے دیئے جائیں گے وہ جہنم میں جائیں گے۔

سورۃ البروج

اللہ کی پکڑ بڑی شدید ہے جب کوئی اس عذاب کی گرفت میں آجائے تو بچ نہیں سکتا۔

سورۃ الطارق

ہر انسان پر نگہبان فرشتہ مقرر ہے انسان کو اپنی تخلیق پر غور کرے اللہ کی تدبیر کے مقابلے میں انسانی چال کچھ نہیں ہے کفار کو ڈھیل دی جارہی ہے بالآخر گرفت میں آئیں گے۔

سورۃ الاعلیٰ

کامیابی کے تین اصول ہیں تزکیہ، ذکر الہیٰ اور نماز جو ان پر کاربند ہو وہ کامیاب ہے، پہلے آسمانی صحیفوں میں بھی یہی ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئے۔

سورۃ الغاشیہ

غاشیہ یعنی ڈھانپ لینے ولای قیامت کا نام ہے کہ اس کی ساری ہولناکیوں مخلوق کو ڈھانپ لیں گی، اس دن کفار کے چہرے جھلسے ہوں گے جبکہ مومنوں کے چہرے تروتازہ ہوں گے۔

سورۃ الفجر

یتیموں کے ساتھ ظلم اور حقارت، مسکینوں کی نہ خود مدد کرنا اور نہ ترغیب دینا، میراث غصب کرنا، مال کی محبت میں اندھا ہونا ان برائیوں میں مبتلا ہو کر انسان زمین پر فساد پھیلاتا ہے اور جہنم کا ایندھن بنتا ہے جب کہ نیک عمل لوگوں کے لئے جنت کی بشارت ہے۔

سورۃ البلد

چند قسموں کو ثبوت کے طور پر پیش کر کے کہا کہ آرام وراحت صرف قانون الہیٰ کے مطابق زندگی گزارنے میں ہے انسان کی شکر گزاری یہ ہے کہ انسانوں کو غلامی، قید سے چھڑائے، یتیموں، مسکینوں کی مدد کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا اور آپس میں حق کی وصیت اور مشکلات پر صبر کرنا۔

سورۃ الشمس

سورج، چاند، دن، رات، آسمان، زمین اور نفس انسانی قسم کھا کر فرمایا کہ انسان اپنے رب سے ڈرے اور نفس کا تزکیہ کرے تو کامیاب ہے ورنہ ناکام۔

سورۃ اللیل

جو لوگ قرآن کے ماطقب زندگی گزارتے ہیں تقویٰ اختیار کرتے ہیں بخل نہیں کرتے اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں وہ آخرت میں کامیاب ہیں اور اسکے برعکس لوگ ناکام ہیں جہنم کا ایندھن ہیں۔

سورۃ الضحیٰ

اللہ نے اپنے حبیب ﷺ سے قسم کھا کر فرمایا کہ آپ ﷺ کے رب نے نہ تو آپ ﷺ کو چھوڑا ہے اور نہ ناراض (یہ تسلی اس لئے تھی کہ وحی کا سلسلہ کچھ عرصہ کے لئے رک گیا تھا) اللہ ہی نے آپ ﷺ کو ٹھکانہ دیا، راستہ دکھایا تو یتیم پر سختی نہ کریں سائل کو نہ جھڑکیں اور رب کی نعمتوں کا تذکرہ کریں۔

سورۃ الانشراح

آپ ﷺ کا سینہ کھول دیا، بوجھ اٹھا دیا اور آپ ﷺ کا ذکر ہمیشہ کے لئے بلند کر دیا، شکر، عبادت اور اللہ کی طرف رغبت کریں۔

سورۃ التین

چار قسمیں کھا کر فرمایا کہ انسان کو بہترین شکل وصورت میں پیدا کیا، ایمان اور اعمال صالحہ سے عظمت حاصل کرتا ہے جب کہ کفر اور تکذیب سے ذلت کی گہرائی میں گر جاتا ہے۔

سورۃ العلق

ابتدائی پانچ آیات سب سے پہلے وحی ہے جو آپ ﷺ پر غار حرا میں نازل ہوئی، انسان کی تخلیق اور قرات اور کتابت کے ذریعے تمام مخلوقات پر فضیلت کا ذکر ہے مال دولت اور غرور سرکشی کا ذریعہ ہے۔

سورۃ البینہ

آپ ﷺ کی ذات عالیہ خود رسالت کی ایک روشن دلیل ہے کوئی عمل بغیر ایمان کے اور ایمان بغیر اخلاص کے معتبر نہیں، ہر نبی نے اپنی امت کو اسی بنیاد پر دعوت دی، کفر و شرک کرنے والے بدترین مخلوق ہیں ہمیشہ جہنم میں رہیں گے جب کہ ایمان اور اعمال صالحہ والے بہترین مخلوق ہیں ان کو جنت کی ابدی نعمتیں اور رب کی رضا ہے۔

سورۃ الزلزال

قیامت اور خوفناک زلزلے کا ذکر ہے زمین سب اگل دے گی ذرہ بھر بھی نیکی ہو یا بدی ظاہر ہو جائے گی۔

سورۃ العادیات

انسان ناشکر گزاری اور مال کی شدید محبت میں گرفتار ہے موت کے بعد ساری ناشکریوں اور نافرمانیوں کی پاداش میں سخت سزا ہو گی۔

سورۃ القارعہ

قیامت کی ہولناکی کا ذکر ہے جن کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا من پسند زندگی میں ہوں گے اور اس کے برعکس والوں کے لئے عذاب ہو گا۔

سورۃ التکاثر

مال و دولت کی کثرت انسان کو ہلاکت میں ڈال دیتی ہے جب کہ اسے نعمتوں کا جواب دینا اور سزا بگتنی ہے۔

سورۃ العصر

ایمان، عمل صالح اور ایک دوسرے کو حق اور صبر کرنے والوں کے علاوہ تمام لوگ خسارے میں ہیں۔

سورۃ الھمزہ

منہ پر برا بھلا کہنے والے، غیبت کرنے والے، مال و دولت سمیٹ سمیٹ کر جمع کرنے والوں کے لئے ہلاکت کی وعید ہے اور یہ لوگ جہنم کا ایندھن بنیں گے۔

سورۃ الفیل

جس سال آپ ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی اصحاب فیل اک واقعہ پیش آیا، اس کو عبرت کے طور پر بتایا کہ لوگ شعائر اللہ کی توہین سے باز رہیں۔

سورۃ القریش

قریش کو اللہ نے اپنی نعمتیں یاد دلائیں تا کہ خالص اللہ کی عبادت کریں جس نے ان کو عزت عطا کی، بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن عطا کیا۔

سورۃ الماعون

روز جزا کو جھٹلانے والے یتیموں کو دھکے دیتے ہیں، مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے، نماز سے غافل ہیں، ریاکاری کرتے ہیں، عام استعمال کی چیز مانگنے پر نہیں دیتے۔

سورۃ الکافرون

آپ ﷺ اعلان فرمادیں کہ اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہیں کر سکتے ایمان اور کفر علیحدہ علیحدہ ہیں تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

سورۃ النصر

اس سورت میں بشارت ہے خوشخبری ہے اللہ کی مدد کی، فتح مکہ کی لیکن اس موقع پر جشن نہیں منانا بلکہ اللہ کی حمد و تسبیح اور استغفار کرنا ہے۔

سورۃ اللہب

ابو لہب اور اس کی بیوی کی اسلام دشمنی کی وجہ سے ہلاک ہونے اور جہنم میں جانے کی وعید سنائی گئی ہے۔

سورۃ الاخلاص

توحید کا سبق دیا گیا کہ اللہ ایک ہی ہے وہ بے نیاز ہے، اولاد، ماں باپ ہونے اور شریکوں سے پاک ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

سورۃ الفلق

ہر قسم کی برائی سے اللہ کی پناہ میں آنا چاہیے خصوصاً مخلوق کے شر سے، اندھیرے کے شر سے، پھونکیں مارنے والوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس

لوگوں کے پالنہار، لوگوں کے بادشاہ اور لوگوں کے معبود کی پناہ میں آیا جائے وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے چاہے وہ انسانوں میں سے ہو یا جنات میں سے ہو۔

ایک بہترین معاشرے کی تشکیل کے لئے قرآن پاک کے ۱۰۰ مختصر مگر انتہائی موثر پیغامات

۱۔ گفتگو کے دوران بدتمیزی نہ کیا کرو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۸۳

۲۔ غصے کو قابو میں رکھو، سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۳۴

۳۔ دوسروں کے ساتھ بھلائی کرو، سورۃ القصص، آیت نمبر ۷۷

۴۔ تکبر نہ کرو، سورۃ النحل، آیت نمبر ۲۳

۵۔ دوسروں کی غلطیاں معاف کر دیا کرو، سورۃ النور، آیت نمبر ۲۲

۶۔ لوگوں کے ساتھ آہستہ بولا کرو، سورۃ لقمان، آیت نمبر ۱۹

۷۔ اپنی آواز نیچی رکھا کرو، سورۃ لقمان، آیت نمبر ۱۹

۸۔ دوسروں کا مذاق نہ اڑایا کرو، سورۃ الحجرات، آیت نمبر ۱۱

۹۔ والدین کی خدمت کیا کرو، سورۃ الاِسراء، آیت نمبر ۲۳

۱۰۔ والدین سے اف تک نہ کرو، سورۃ الاِسراء آیت نمبر ۲۳

۱۱۔ والدین کی اجازت کے بغیر ان کے کمرے میں داخل نہ ہوا کرو، سورۃ النور، آیت نمبر ۵۸

۱۲۔ لین دین کا حساب لکھ لیا کرو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۲۸۲

۱۳۔ کسی کی اندھا دھند تقلید نہ کرو، سورۃ الاِسراء، آیت نمبر ۳۶

۱۴۔ اگر مقروض مشکل وقت سے گزر رہا ہو تو اسے ادائیگی کے لئے مزید وقت دے دیا کرو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۲۸۰

۱۵۔ سود نہ کھاؤ، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۲۷۸

۱۶۔ رشوت نہ لو، سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۴۲

۱۷۔ وعدہ نہ توڑو، سورۃ الرعد، آیت نمبر ۲۰

۱۸۔ دوسروں پر اعتماد کیا کرو، سورۃ الحجرات، آیت نمبر ۱۲

۱۹۔ سچ میں جھوٹ نہ ملایا کرو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۴۲

۲۰۔ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کیا کرو، سورۃ ص، آیت نمبر ۲۶

۲۱۔ انصاف کے لئے مضبوطی سے کھڑے ہو جایا کرو، سورۃ النساء، آیت نمبر ۱۳۵

۲۲۔ مرنے والوں کی دولت خاندان کے تمام ارکان میں تقسیم کیا کرو، سورۃ النساء، آیت نمبر ۸

۲۳۔ خواتین بھی وراثت میں حصہ دار ہیں، سورۃ النساء، آیت نمبر ۷

۲۴۔ یتیموں کی جائیداد پر قبضہ نہ کرو، سورۃ النساء، آیت نمبر ۲

۲۵۔ یتیموں کی حفاظت کرو، سورۃ النساء، آیت نمبر ۱۲۷

۲۶۔ دوسروں کا مال بلاضرورت خرچ نہ کرو، سورۃ النساء، آیت نمبر ٦

۲۷۔ لوگوں کے درمیان صلح کراؤ، سورۃ الحجرات، آیت نمبر ۱۰

۲۸۔ بدگمانی سے بچو، سورۃ الحجرات، آیت نمبر ۱۲

۲۹۔ غیبت نہ کرو، سورۃ الحجرات، آیت نمبر ۱۲

۳۰۔ جاسوسی نہ کرو، سورۃ الحجرات، آیت نمبر ۱۲

۳۱۔ خیرات کیا کرو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۲۷۱

۳۲۔ غرباء کو کھانا کھلایا کرو، سورۃ المدثر، آیت نمبر ۴۴

۳۳۔ ضرورت مندوں کو تلاش کر کے ان کی مدد کیا کرو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۲۷۳

۳۴۔ فضول خرچی نہ کیا کرو، سورۃ الفرقان، آیت نمبر ٦۷

۳۵۔ خیرات کر کے جتلایا نہ کرو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۲٦۲

۳٦۔ مہمانوں کی عزت کیا کرو، سورۃ الذریات، آیت نمبر ۲۴-۲۷

۳۷۔ نیکی پہلے خود کرو اور پھر دوسروں کو تلقین کرو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۴۴

۳۸۔ زمین پر برائی نہ پھیلایا کرو، سورۃ العنکبوت، آیت نمبر ۳٦

۳۹۔ لوگوں کو مسجدوں میں داخلے سے نہ روکو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۱۱۴

۴۰۔ صرف ان کے ساتھ لڑو جو تمہارے ساتھ لڑیں، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۱۹۰

۴۱۔ جنگ کے دوران جنگ کے آداب کا خیال رکھو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۱۹۰

۴۲۔ جنگ کے دوران پیٹھ نہ دکھاؤ، سورۃ الانفال، آیت نمبر ۱۵

۴۳۔ مذہب میں کوئی سختی نہیں، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۲۵٦

۴۴۔ تمام انبیاء پر ایمان لاؤ، سورۃ النساء، آیت نمبر ۱۵۰

۴۵۔ حیض کے دنوں میں مباشرت نہ کرو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۲۲۲

۴٦۔ بچوں کو دو سال تک ماں کا دودھ پلاؤ، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۲۳۳

۴۷۔ جنسی بدکاری سے بچو، سورۃ الاسراء، آیت نمبر ۳۲

۴۸۔ حکمرانوں کو میرٹ پر منتخب کرو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۲۴۷

۴۹۔ کسی پر اس کی ہمت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۲۸٦

۵۰۔ منافقت سے بچو، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۱۴-۱٦

۵۱۔ کائنات کی تخلیق اور عجائب کے بارے میں گہرائی سے غور کرو، سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۱۹۰

۵۲۔ عورتیں اور مرد اپنے اعمال کا برابر حصہ پائیں گے، سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۱۹۵

۵۳۔ بعض رشتہ داروں سے شادی حرام ہے، سورۃ النساء، آیت نمبر ۲۳

۵۴۔ مرد خاندان کا سربراہ ہوتا ہے، سورۃ النساء، آیت نمبر ۳۴

۵۵۔ بخیل نہ بنو، سورۃ النساء، آیت نمبر ۳۷

۵٦۔ حسد نہ کرو، سورۃ النساء، آیت نمبر ۵۴

۵۷۔ ایک دوسرے کو قتل نہ کرو، سورۃ النساء، آیت نمبر ۲۹

۵۸۔ فریب (فریبی) کی وکالت نہ کرو، سورۃ النساء، آیت نمبر ۱۳۵

۵۹۔ گناہ اور زیادتی میں دوسروں کے ساتھ تعاون نہ کرو، سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۲

٦۰۔ نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کرو، سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۲

٦۱۔ اکثریت سچ کی کسوٹی نہیں ہوتی، سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۱۰۰

٦۲۔ صحیح راستے پر رہو، سورۃ الانعام، آیت نمبر ۱۵۳

٦۳۔ جرائم کی سزا دے کر مثال قائم کرو، سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۳۸

٦۴۔ گناہ اور نافرمانی کے خلاف جدوجہد کرتے رہو، سورۃ الانفال، آیت نمبر ۳۹

٦۵۔ مردہ جانور، خون اور سور کا گوشت حرام ہے، سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۹۰

٦٦۔ شراب اور دوسری منشیات سے پرہیز کرو، سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۹۰

٦۷۔ جوا نہ کھیلو، سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۹۰

٦۸۔ ہیرا پھیری نہ کرو، سورۃ الاحزاب، آیت نمبر ۷۰

۶۹۔ چغلی نہ کھاؤ، سورۃ الھمزہ، آیت نمبر ا

۷۰۔ کھاؤ اور پیو لیکن فضول خرچی نہ کرو، سورۃ الاعراف، آیت نمبر ۳۱

۷۱۔ نماز کے وقت اچھے کپڑے پہنو، سورۃ الاعراف، آیت نمبر ۳۱

۷۲۔ آپ سے جو لوگ مدد اور تحفظ مانگیں ان کی حفاظت کرو انہیں مدد دو، سورۃ التوبہ، آیت نمبر ۶

۷۳۔ طہارت قائم رکھو، سورۃ التوبہ، آیت نمبر ۱۰۸

۷۴۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، سورۃ الحجر، آیت نمبر ۵۶

۷۵۔ اللہ نادانستگی میں کی جانے والی غلطیاں معاف کر دیتا ہے، سورۃ النساء، آیت نمبر ۱۷

۷۶۔ لوگوں کو دانائی اور اچھی ہدایت کے ساتھ اللہ کی طرف بلاؤ، سورۃ النحل، آیت نمبر ۱۲۵

۷۷۔ کوئی شخص کسی کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، سورۃ فاطر، آیت نمبر ۱۸

۷۸۔ غربت کے خوف اپنے بچوں کو قتل نہ کرو، سورۃ النحل، آیت نمبر ۳۱

۷۹۔ جس چیز کے بارے میں علم نہ ہو اس پر گفتگو نہ کرو، سورۃ النحل، آیت نمبر ۳۶

۸۰۔ کسی کی ٹوہ میں نہ رہا کرو (تجسس نہ کرو)، سورۃ الحجرات، آیت نمبر ۱۲

۸۱۔ اجازت کے بغیر دوسروں کے گھروں میں داخل نہ ہو، سورۃ النور، آیت نمبر ۲۷

۸۲۔ اللہ اپنی ذات پر یقین رکھنے والوں کی حفاظت کرتا ہے، سورۃ یونس، آیت نمبر ۱۰۳

۸۳۔ زمین پر عاجزی کے ساتھ چلو، سورۃ الفرقان، آیت نمبر ۶۳

۸۴۔ اپنے حصے کا کام کرو، اللہ، اس کا رسول ﷺ اور مومنین تمہارا کام دیکھیں گے، سورۃ توبہ، آیت نمبر ۱۰۵

۸۵۔ اللہ کی ذات کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، سورۃ الکھف، آیت نمبر ۱۱۰

۸۶۔ ہم جنس پرستی میں نہ پڑو، سورۃ النمل، آیت نمبر ۵۵

۸۷۔ حق (سچ) کا ساتھ دو، غلط (جھوٹ) سے پرہیز کرو، سورۃ توبہ، آیت نمبر ۱۱۹

۸۸۔ زمین پر ڈھٹائی سے نہ چلو، سورۃ الاِسراء، آیت نمبر ۳۷

۸۹۔ عورتیں اپنی زینت کی نمائش نہ کریں، سورۃ النور، آیت نمبر ۳۱

۹۰۔ اللہ شرک کے سوا تمام گناہ معاف کر دیتا ہے، سورۃ النساء، آیت نمبر ۴۸

۹۱۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، سورۃ زمر، آیت نمبر ۵۳

۹۲۔ برائی کو اچھائی سے ختم کرو، سورۃ حم سجدۃ، آیت نمبر ۳۴

۹۳۔ فیصلے مشاورت کے ساتھ کیا کرو، سورۃ الشوریٰ، آیت نمبر ۳۸

۹۴۔ تم میں سے وہ زیادہ معزز ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے، سورۃ الحجرات، آیت نمبر ۱۳

۹۵۔ اسلام میں ترک دنیا نہیں ہے، سورۃ الحدید، آیت نمبر ۲۷

۹۶۔ اللہ علم والوں کو مقدم رکھتا ہے، سورۃ المجادلۃ، آیت نمبر ۱۱

۹۷۔ غیر مسلموں کے ساتھ مہربانی اور اخلاق کے ساتھ پیش آؤ، سورۃ الممتحنۃ، آیت نمبر ۸

۹۸۔ خود کو لالچ سے بچاؤ، سورۃ النساء، آیت نمبر ۳۲

۹۹۔ اللہ سے معافی مانگو وہ معاف کرنے اور رحم کرنے والا ہے، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۱۹۹

۱۰۰۔ جو دست سوال دراز کرے اسے نہ جھڑکو بلکہ حسب توفیق کچھ دے دو، سورۃ الضحیٰ، آیت نمبر ۱۰